اقوال زریں

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

شیخ سعدی شیرازیؒ

زندگی کی درازی کا راز صبر میں پوشیدہ ہے۔

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا نام باقی رہے تو اولاد کو اچھے اخلاق سکھاؤ۔

اگر چہ انسان کو مقدر سے زیادہ رزق نہیں ملتا۔لیکن رزق کی تلاش میں سستی نہیں کرنی چاہیے

شیر سے پنجہ آزمائی کرنا اور تلوار پر مکہ مارنا عقل مندوں کا کام نہیں

موتی اگر کیچڑ میں بھی گر جائے تو بھی قیمتی ہے، اور گرد اگر آسمان پر بھی چڑھ جائے تو بھی بے قیمت ہے

جو شخص دوسروں کے غم سے بے غم ہے آدمی کہلانے کا مستحق نہیں

دشمن سے ہمیشہ بچو اور دوست سے اس وقت جب وہ تمہاری تعریف کرنے لگے

اگر چڑیوں میں اتحاد ہو جائے تو وہ شیر کی کھال اتار سکتی ہیں

شیریں کلام اور نرم زبان انسان کے غصے کی آگ پر پانی کا سا اثر رکھتی ہے

عقل منداس وقت تک نہیں بولتا۔ جب تک خاموشی نہیں ہو جاتی۔

رزق کی کمی اور زیادتی دونوں ہی برائی کی طرف لے جاتی ہیں

دنیا داری نام ہے اللہ سے غافل ہو جانے کا۔ضروریات زندگی اور بال بچوں کی پرورش کرنا دنیا داری نہیں ہے۔

مصیبت کو پوشیدہ رکھنا جوانمردی ہے

مطالعہ غم اور اداسی کا بہترین علاج ہے

اچھی عادات کی مالکہ نیک اور پارسا عورت اگر فقیر کے گھر میں بھی ہو تو اسے بھی بادشاہ بنا دیتی ہے

دوست وہ ہے جو دوست کا ہاتھ پریشان حالی و تنگی میں پکڑتا ہے

بروں کے ساتھ نیکی کرنا ایسا ہی ہے۔جیسا نیکوں کے ساتھ برائی کرنا

بھوک اور مسکینی میں زندگی گزارنا کسی کمینے کے سامنے دست سوال دراز کرنے سے بہتر ہے

جو کوئی اپنی کمائی سے روٹی کھاتا ہے اسے حاتم طائی کا احسان اٹھانا نہیں پڑتا

جب تک تمہاری حالت ہم جیسی نہ ہو جائے۔ہماری حالت تمہارے

© Copyright www.nayaab.net 2006 سال

سامنے افسانہ سی ہوگی

خدا کے دوستوں کی اندھیری رات بھی روز روشن کی طرح چمکتی ہے

جاہلوں کا طریقہ یہ ہے کہ جب ان کی کوئی دلیل مقابل کے آگے نہیں چل سکتی تو جھگڑا شروع کر دیتے ہیں

آہستہ آہستہ مگر مسلسل چلنا کامیابی کی ضمانت ہے

کمزور دشمن جو اطاعت قبول کرے۔اور دوست بن جائے اس کا مقصد اس کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا کہ وہ ایک زبردست دشمن بننا چاہتا ہے

دوست کی بات چیت میں آہستگی اختیار کر۔کہیں کمبخت دشمن ہی نہ سنتا ہو

جو شخص دشمنوں کے ساتھ صلح کرتا ہے۔اسے دوستوں کو آزار پہنچانے کا خیال ہے۔

اے عقل مند ایسے دوست سے ہاتھ دھو لے جو دشمنوں کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا ہے۔

نہ تو اس قدر سختی کر کہ لوگ تجھ سے تنگ آ جائیں۔اور نہ اس قدر نرمی کر کہ تجھ پر ہی حملہ کر دیں

جو شخص طاقت کے دنوں میں نیکی نہیں کرتا۔ضعف کے دنوں میں سختی اٹھاتا ہے

سب داناؤں کا اس پر اتفاق ہے کہ حق شناس کتا ناشکر گزار انسان سے کہیں اچھا ہوتا ہے

جو شخص اپنے سے زیادہ طاقتور کے ساتھ زور آزمائی کرنا چاہتا ہے۔وہ اپنے تباہ کرنے میں دشمن کی امداد کرتا ہے

یہ ضروری نہیں کہ جو کوئی خوبصورت ہو۔نیک سیرت بھی ہوگا۔کام کی چیز اندر ہوتی ہے باہر نہیں

جب آمدنی نہ ہو تو خرچ تھوڑا تھوڑا کر۔کیونکہ ملاح گایا کرتے ہیں کہ اگر پہاڑوں پر بارش نہ ہو تو دریائے دجلہ بھی ایک سال میں خشک ہو جائے

بوڑھا ہو جانے پر بچپن کو چھوڑ دو اور ہنسی و مذاق و دل لگی جوانوں کے لیے رہنے دو

جو شخص بچپن میں ادب کرنا نہیں سیکھتا۔بڑی عمر میں اس سے بھلائی کی کوئی امید نہیں

ہر وہ لڑکا جو استاد کی سختی نہیں جھیلتا۔ اسے زمانے کی سختیاں جھیلنا ہوتی ہیں۔

سب انسان ایک دوسرے کے اعضا ہیں۔ کیونکہ پیدائش میں ان کا جوہر ایک ہے۔

سنہری پٹکا کمر کے گرد باندھنے اور نوکری پر کھڑا ہونے سے جو کی روٹی کھانا اور بیٹھے رہنا زیادہ اچھا ہے

اگر روزی کا انحصار عقلمندی پر ہوتا۔ تو بیوقوفوں سے بڑھ کر کوئی تنگ دست نہ ہوتا

مردم آزار آدمیوں سے تو باربردار گدھے اور بیل اچھے۔ جو کام تو آتے ہیں

تو ان سے وابستہ نہ ہو جو تجھ سے وابستہ نہیں

دوسروں کے عیبوں کو طعنہ نہ کرو۔ کیونکہ ہر شخص اپنا بوجھ اٹھائے ہوئے ہے۔

سانپ کے بچے بھی سانپ ہی ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کے بچے کی حفاظت کرنا بے وقوفی ہے

کمزور پر رحم کرو گے تو زبردستوں کے ظلم سے بچ جاؤ گے

فتنہ انگیز سچائی سے مصلحت آمیز جھوٹ بہتر ہے

کسی سے مانگنے کی بجائے بھوک سے مرنا اچھا ہے

آہستہ آہستہ لیکن مسلسل چلنا کامیابی کی ضمانت ہے

گناہ گار آدمی بار بار بلانے پر بھی نیکی کی طرف نہیں آتا

بے کار بولنے سے منہ بند رکھنا بہتر ہے۔

عقل مند کبھی کوئی بڑا کام ناتجربہ کار کو نہیں سونپتے

جو تو نہیں جانتا وہ کسی سے پوچھ لے۔ کیونکہ یہ تیرے لیے بہت بہتر ہے ورنہ ذلیل و خوار ہو گا۔

عقلمندوں کے نزدیک اپنوں سے وفا نہ کرنے والا دوستی کے قابل نہیں۔

اس کی ہمت پر قربان جو نیک کام اخلاص سے کرتا ہے

حریص آدمی ساری دنیا لے کر بھی بھوکا ہے اور قانع ایک روٹی سے بھی پیٹ بھر سکتا ہے

جو نصیحت نہیں سنتا وہ ملامت سننے کا شوق رکھتا ہے

حضرت لقمان

جب خلقت کے پاس آؤ تو زبان کی نگہداشت کرو

مصائب سے مت گھبراؤ۔ کیونکہ ستارے اندھیرے ہی میں چمکتے ہیں

حکمت و دانائی مفلس کو بادشاہ بنا دیتی ہے

جو بات دشمن سے پوشیدہ رکھنا چاہتے ہو۔ دوست سے بھی پوشیدہ رکھو۔ ہو سکتا ہے کبھی وہی وہی تمھارا دشمن ہو جائے

وقت کی اگر قیمت ہے۔ تو وہ اس کا صحیح استعمال ہے

جدو جہد نہ کرنا محتاجی کا باعث ہوتا ہے۔ اور محتاجی دین کو تنگ، عقل کو ضعیف اور مروت کو زائل کر دیتی ہے

مرد کامل وہی ہے جو دشمن کو دوست بنا سکے۔ لیکن اگر بوجہ خاص یہ تیری دسترس سے باہر ہو تو بحالت مخاصمت غضب سے حذر کر کہ تیرا غضب تیرے لیے دشمن سے زیادہ دشمن ہے

جہاں تک ہو سکے لوگوں سے دور رہ تا کہ تیرا دل سلامت اور نفس پاکیزہ رہے

کثیر الفہم اور کم سخن بنا رہ۔ اور حالت خاموشی میں بے فکر مت رہ

خدا کے واسطے جو کام کرو اس میں بندوں کا خوف نہ کر

زیادہ سنو اور کم بولو

جس نعمت میں شکر ہے اس کو زوال نہیں اور جس نعمت میں کفران ہے اس کو بقا نہیں

ہر شخص کو اس کے ہنر و جوہر کے مطابق جگہ دینی چاہیے۔

جاہل لوگوں سے مت مل ورنہ وہ تجھے بھی جاہل بنا دیں گے

کمینوں کے مقابلے میں خاموش رہا کرو

نماز میں قلب کی مجلس میں زبان کی غضب میں ہاتھ کی اور دستر خوان پر پیٹ کی حفاظت کرو

صحت جسمانی سے بہتر کوئی تونگری اور استغنا سے بہتر کوئی نعمت نہیں

عاقلوں کی صحبت اختیار کرو، یہ مشکل وقت میں تیری مدد کریں گے۔

اگر تم بدطینت کو کوئی راز دو گے تو وہ فاش کر دے گا۔ یہ بدطینت کو پہچاننے کی علامت ہے۔

بے وقوفوں سے دوستی مت کرو۔ کیونکہ یہ مشکل وقت میں تیری مشکلوں میں اضافہ کریں گے

عقل ادب کے ساتھ ایسی ہے جیسا کہ درخت ثمر کے ساتھ اور عقل بغیر ادب ایسی ہے جیسا کہ درخت بے ثمر

جس طرح بارش خشک زمین کو زندہ کر دیتی ہے۔ اسی طرح صحبت علماء سے دل زندہ ہوتا ہے

اگر لوگ تم میں ایسی صفت بیان کریں جو تم میں نہیں۔ تو مغرور مت ہو کیونکہ جاہلوں کے کہنے سے ٹھیکری سونا نہیں بن سکتی۔

بدگمانی کو اپنے اوپر غالب مت آنے دو، ورنہ تمہیں دنیا میں کوئی اور ہمدرد نہ مل سکے گا

جو بات تم نہیں جانتے منہ سے نہ کہو، اور جو جانتے ہو اسے مستحق کو بتانے میں دریغ نہ کرو

حضرت مجدد الف ثانی

احسان ہر جگہ بہتر ہے مگر ہمسائے کے ساتھ بہترین ہے۔

عبادت ان اعمال کا نام ہے جو انسان کو خدا کا ہم آہنگ بنا دے

ذکر سے مراد غفلت دور کرنا ہے

کائنات عین ذات نہیں بلکہ ظل یا عکس ذات ہے

ہم خدا کو نہ آنکھ سے دیکھ سکتے ہیں نہ کشف سے۔اس کے متعلق واحد ذریعہ علم الہام ہے۔

تمام مخلوق میں انسان ہی سب سے زیادہ محتاج ہے۔

ندامت بعد از گناہ بھی داخل توبہ ہے

نرم خو اور متواضع کے لیے جہنم حرام ہے

دنیا کی مصیبتوں کو برداشت کرو۔کیونکہ یہ تیری ترقی کا سبب بنیں گی۔

ظاہر دراصل باطن کا نمونہ ہے

دنیا میں آرام کا خواہش مند بیوقوف اور کم عقل ہے

کلام کی آفت طوالت اور کام کی آفت فراغت ہے

خدا کے دشمنوں سے الفت کرنا خدا سے دشمنی کرنا ہے

عجب یہ ہے کہ اپنے اعمال صالحہ اپنی نظر میں پسندیدہ دکھائی دیں۔

دولت مند ہر پیغمبر کو جھٹلاتے رہے اور غریب و مسکین ان کی تصدیق کرتے رہے۔

www.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

حضرت سیدنا علی ہجویری داتا گنج بخش

علماء کا کام غور و فکر کرنا ہے ۔ جہلا کا کام صرف سنی سنائی بات کا بیان کرنا ہے ۔

علم کا کمال یہ ہے کہ پڑھتے پڑھتے اس مقام پر پہنچ جاؤ کہ بالاخر تمہیں یہ کہنا پڑے کہ ہم کچھ بھی نہیں جانتے ۔

جو شخص خدا کی عبادت ذاتی اغراض کے لیے کرتا ہے ۔ وہ اپنی پرستش کرتا ہے خدا کی نہیں

سب نبی ولی ہوتے ہیں ۔ مگر ولیوں میں سے کوئی نبی نہیں ہو سکتا ۔

عارف عالم بھی ہوتا ہے مگر یہ ضروری نہیں کہ عالم بھی عارف ہو

علم بہت سے ہیں اور کوئی انسان بیک وقت سب علوم نہیں سیکھ سکتا ۔ اور نہ تمام علوم سیکھنا انسان پر فرض ہے

انسان کے پاس عقل اور علم بھی کسی چیز کو جاننے اور اس کی معرفت حاصل کرنے کے ذرائع ہیں

لیکن خدا کو جاننے اور اس کی معرفت حاصل کرنے کے لیے اگر صرف عقل اور علم کافی ہوتے تو

ہر عالم عارف ہوتا ۔

فقیر وہ ہے جس کے پاس نہ دنیا کی کوئی چیز ہو ۔ نہ اسے کسی چیز کے ملنے سے خوشی ہو ۔ اور نہ کسی چیز کے تلف کرنے سے رنج ہو ۔

ہر عارف عالم ہوتا ہے لیکن ہر عارف عالم نہیں ہوتا ۔

دل کی آنکھ عبادت سے کھلتی ہے ۔ اس کی رسائی لامکان تک ہے ۔ اور کائنات کا کوئی راز اس سے پنہاں نہیں

کھلی عدوات بہتر ہے ۔ منافقانہ موافقت سے ۔

حقیقی تقویٰ یہ ہے کہ جو کچھ تیرے دل کے اندر ہے اگر تو اس کو ایک کھلے طباق میں رکھ کر بازار کا گشت لگائے تو اس میں ایک چیز بھی ایسی نہ ہو ۔ جس کو آشکار کرنے میں تجھے شرم آئے

عبادت بلا توبہ درست نہیں ہوتی ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے توبہ کو عبادت پر مقدم کیا ہے

نزول بلا ہلاکت کے لیے نہیں بلکہ امتحان کے لیے ہوتا ہے ۔

دوسروں کے مال کی طمع نہ رکھنا بھی داخل سخاوت ہے

حضرت خواجہ ابو محمد ناصر الدین چشتی

ذکر و فکر الٰہی کو اپنا شعار بنا تاکہ وہ بھی تجھے اپنا سکے۔

صرف اتنا سو، کہ غافل نہ ہو سکے۔ اتنا کھا کہ بدنی بیماری نہ لاحق ہو سکے

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

حضرت غوث الاعظم عبدالقادر جیلانی

شکستہ قبروں پر غور کر! کیسے کیسے حسینوں کی مٹی خراب ہو رہی ہے

شروع کرنا تیرا کام ہے اور تکمیل کرنا خدا کا کام۔

بہترین عمل دوسروں کو کچھ دینا ہے۔

جہاں تک ہو سکے لقمہ کی اصلاح کر کہ عمل صالح کی بنیاد یہی ہے

سمجھدار کسی چیز میں خوشی نہیں پاتا کیونکہ اس کا حلال حساب ہے اور حرام عذاب ہے

بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معتوب ہے۔

افلاس گناہوں سے بچاتا ہے۔ اور تونگری معصیت کی جال ہے۔ افلاس کو اپنا محافظ خیال کر

رحمت کو لے کر کیا کرے گا، رحیم کو لے۔

جس کا انجام موت ہے اس کے لیے کون خوشی ہے

تجھے لوگ تکبر سے نہیں تواضع سے بڑا سمجھیں۔

اپنے دل کو صرف خدا کے لیے خالی رکھ اور اعضا کے ساتھ بال بچوں کے لیے معاش میں مصروف رہ

موت کو یاد رکھنا نفس کی تمام بیماریوں کی دوا ہے

ہنسنے والوں کے ساتھ مت ہنسا کرو۔ بلکہ رونے والوں کے ساتھ روتے رہا کرو۔

جب عالم زاہد نہ ہو تو وہ اپنے زمانے والوں پر عذاب ہے

مومن جس قدر بوڑھا ہوتا ہے۔ اس کا ایمان طاقتور ہوتا ہے

جس نے مخلوق سے کچھ مانگا وہ خالق کے دروازے سے اندھا ہے۔

تو نفس کی تمنا پوری کرنے میں مصروف ہے اور وہ تجھ کو برباد کرتے ہیں۔

عمل صالح وہ ہے جس پر لوگوں کی ثناء کی امید نہ رکھی جائے۔

بے ضرورت مردوں کو بھی بازاروں میں نہیں جانا چاہیے۔

دنیا جیب میں رکھنے کی چیز ہے ہاتھ میں رکھنے کی چیز ہے لیکن دل میں رکھنے کی چیز ہرگز نہیں۔

تیرے سب سے بڑے دشمن تیرے برے ہم نشین ہیں۔

عمل بے اخلاص اور قول بے عمل، نا قابل قبول ہے

خالق کا مقرب بنا چاہتا ہے تو مخلوق پر شفقت کر۔

بدگمانی تمام فائدوں کو بند کر دیتی ہے۔

تنہا شخص محفوظ ہے۔اور ہر گناہ کی تکمیل دو سے ہوتی ہے۔

نفس کی تمنا پوری نہ کر ورنہ برباد ہو جائے گا

جب کوئی شخص تمہیں کسی دوسرے شخص سے منسوب کر کے رنج دینے والی بات سنائے تو اسے جھڑک دو اور کہو کہ تم اس سے بھی بدتر ہو کہ اس نے پس پشت یہ بات کہی۔اور ہمیں نہیں سنائی لیکن تم نے سنا دی

جو تمہاری غیبت کرتا ہے وہ تمہیں فائدہ پہنچاتا ہے کیونکہ جب وہ تمہاری غیبت کرتا ہے اس کے تمام اچھے اعمال تمہارے نامہ اعمال میں درج کر دیے جاتے ہیں

رزق کی وہ فراخی جس پر شکر نہ کیا جائے اور معاش کی وہ تنگی جس پر صبر نہ کیا جائے، فتنہ بن جاتی ہے

خدا تعالیٰ کی اطاعت کو لازم کر، نہ کسی سے خوف کھا نہ طمع رکھ ساری حاجتیں خدا تعالیٰ کے سامنے بیان کر، اسی سے مانگو اور اس کے سوا کسی پر بھروسہ نہ رکھ

اللہ والے تو اطاعتیں کرتے ہیں اور اس پر بھی ان کے دل خوفزدہ رہتے ہیں۔تم گناہ کرتے ہو پھر بھی بے خوف ہو یہ ہی تو صریح دھوکا ہے۔بچو بچو کہ کہیں ایسی حالت میں تمہاری گرفت نہ ہو جائے

تو کوشش کر کہ گفتگو کی ابتدا تیری طرف سے نہ ہوا کرے۔اور تیرا کلام جواب بنا کرے۔

زندگی میں انسان کا مقام یہ ہے کہ وہ از خود فانی ہو کر مشیت ایزدی کی فضا میں دوبارہ جنم لے۔یہی وہ زندگی ہے جس کا انجام موت نہیں، یہ ہی وہ راحت ہے جس کی انتہا الم نہیں۔

جو شخص آسودہ حال ہمسائے سے حسد کرتا ہے۔وہ قسام رزق (اللہ) کی حکمت و دانش کا منکر ہے۔

جس عمل میں تجھے حلاوت نہ آئے سمجھ لے کہ تو نے وہ عمل ہی نہیں کیا

جو شخص اپنے نفس کا معلم نہیں ہو سکتا دوسرے کا کس طرح ہو گا

حضرت ابوالحسن خرقانی

بے کاری اور سستی انسان کو ہلاک کر دیتی ہے۔

تھوڑی سی تفہیم بہت سے علم، عبادت اور زہد سے بہتر ہے

جب تک تم دنیا کے طالب رہو گے وہ تم پر غالب رہے گی جب اس سے منہ پھیر لو گے وہ تمہارے ماتحت ہو جائے گی۔

امام وہ ہے جو دنیا کی ہر روش کا تجربہ حاصل کر چکا ہو۔

علم سے زیادہ مفید یہ ہے کہ تم اس پر عمل کرو اور سب سے اچھا وہ علم ہے۔ جو تم پر فرض ہے۔

اعلانیہ گناہ پوشیدہ کی نسبت زیادہ سخت اور اظہار گناہ دوسرا گناہ ہے۔

صدق یہ ہے کہ دل باتیں کرے یعنی وہ بات کہے جو دل میں ہو۔

عالم وہ ہے جسے اپنا علم ہو نہ کہ وہ جو اور چیزوں کا علم رکھتا ہو۔

برائی سے یاد نہ کر مردوں کو، کہ وہ اپنے کیفر کردار کو پہنچ چکے ہیں۔

حضرت خواجہ سراج الدین

سب سے زیادہ نعمت خداوندی علم ہے۔ اپنی زندگی کو علم سے مزین کر

جو لطف دوسروں کی دلجوئی سے ہے۔ وہ ذاتی مفاد میں نہیں دیکھا گیا۔

اپنے آپ کو بھول، کہ تو کس کی اولاد ہے (مراد حسب و نسب ہے)

رات کو گریہ کر اور دن میں مخلوق خدا کی خدمت کر

دوسروں کے عیب پوشیدہ رکھ۔ تا کہ خدا تیرے عیب بھی پوشیدہ رکھے۔

علم کی قدر اہل علم و فضل ہی جانتے ہیں۔

علم تمہاری ایسے حفاظت کرتا ہے جیسے ماں بچے کی

حضرت نظام الدین اولیاء

دعا کے وقت کسی گناہ یا اطاعت کا خیال دل میں لانے کی بجائے خدا کی رحمت پر نظر رکھنی چاہیے۔

حق تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔اور اس کے سوا کسی سے امید نہیں رکھنی چاہیے

آدمی کا ایمان اس وقت تک کامل نہیں ہوتا۔ جب تک اس کی نگاہ میں تمام مخلوق مچھر سے بھی کم حقیقت معلوم نہ ہو

جو شخص راہ محبت میں و معرفت میں کامل ہے۔اس سے عالم باطن و ظاہر میں کوئی چیز پوشیدہ نہیں اور نہ پوشیدہ رہتی ہے۔

معرفت کا نشان یہ ہے کہ اس میں خاموشی بہت ہو۔اگر کسی وقت بات کرے تو بقدر ضرورت کرے

درویش کے دل میں زمین کی سی وسعت اور سورج کی تواضع ہونی چاہئے۔

سالک میں عجز و انکساری، تسلیم و رضا، خوف و رجا اور صبر و شکر کے اوصاف کا ہونا لازمی ہے۔

دنیا ایسی چیز نہیں ہے جس کو دوست رکھا جائے یا اسے یاد کیا جائے۔

درویشوں کو بادشاہوں سے کیا کام ہو سکتا ہے۔

جس کے سید و سردار حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اس کو طعام و دنیا سے کیا کام۔

درویش دوست اور دشمن دونوں کا دوست ہوتا ہے

درویشوں کا راستہ عوام کے راستوں سے بالکل مختلف ہوتا ہے۔

قیامت کے بازار میں دلوں کو راحت پہنچانے سے زیادہ کسی چیز کی قدر نہ ہوگی۔

غصہ کے پی جانے سے بہتر ہے کہ معاف کردو کیونکہ جو شخص غصہ پی جائے اور معاف نہ کرے تو ممکن ہے کہ اس کے دل میں کینہ جڑ پکڑ جائے۔

حضرت خواجہ عثمان ہارونیؒ

دنیا ایک جہنم کی مانند ہے، جہاں خدا کا حصول ناممکن ہے

اپنی خواہشات نفس کو جتنا دور رکھو گے، راہ خدا اتنی جلدی میسر ہوگا

درویش اپنے احوال کو عوام الناس سے پوشیدہ رکھے۔

درویش اپنی زندگی کے نشیب وفراز سے نہ گھبرائے۔

حضرت معین الدین چشتی اجمیریؒ

بے بسوں کی مدد کرنا، مجبوروں کی ضرورت پوری کرنا، بھوکوں کو کھانا کھلانا عذاب دوزخ سے محفوظ کرتا ہے

گناہ تمہیں اتنا نقصان نہیں پہنچاتا جتنا مسلمان بھائی کو ذلیل اور بے عزت کرنا۔

ہنسی اور قہقہہ کبیرہ گناہ ہے اور قبرستان میں ہرگز نہیں ہنسنا چاہیے۔ کیونکہ قبرستان عبرت کی جگہ ہے ہنسی کا مقام نہیں،

عارف کی پہچان یہ ہے کہ وہ موت کو عزیز رکھتا ہے۔ اور اللہ تعالی کے ذکر کے سوا اور کسی شے سے اسے چین نہیں آتا۔

عارف کا کمتر درجہ یہ ہے کہ وہ صفات خداوندی کا مظہر ہو۔

سچا وہ ہے جس کی ملکیت میں کوئی شے نہ ہو اور معاملات دنیا میں کوئی دخل نہ ہو

اہل محبت کا وہ بلند مقام ہے۔ جو ملائکہ کو بھی نصیب نہیں ہوا۔

بدترین وہ شخص ہے جو توبہ کی امید پر گناہ کرے۔

سال 2006 www.nayaab.net Copyright ©

اصل متوکل وہ شخص ہے جو لوگوں سے شکایت نہ کرتا پھرے۔

مصیبت اور سختی کا آنا صحت اور ایمان کی علامت ہے۔

حسد بہت بری شے ہے اسے دل میں ہرگز جگہ نہ دو

مرد وہ ہے جو اللہ کے سوا کسی پر نظر نہ رکھے۔ اور دنیا و آخرت میں مبتلا نہ ہو۔

جس نے نعمت پائی وہ سخاوت کے عوض پائی۔

بھوکے کو کھانا کھلانا۔ضرورت مند کی ضرورت پوری کرنا اور دشمن کے ساتھ اچھا سلوک کرنا نفس کی زینت ہے۔

عارف دنیا اور اللہ کا دوست ہوتا ہے۔

نماز اللہ تعالیٰ کی امانت ہے۔جو اس نے بندوں کے سپرد کر رکھی ہے۔

خود پسندی کبیرہ گناہ ہے۔

وہ ضعیف ترین ہے جو اپنی بات پر قائم رہے۔

حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ

انسانوں میں رذیل ترین وہ ہے جو کھانے پینے اور پہننے میں مشغول رہے۔

جو سچائی جھوٹ کے مشابہ ہو اسے اختیار مت کرو

نفس کو اپنے مرتبہ کے لئے خوار نہ کرو۔

اگر تم بزرگوں کا مرتبہ چاہتے ہو تو بادشاہوں کی اولاد سے دور رہو۔

جب کوئی مومن بیمار ہو تو اسے معلوم ہونا چاہئے کہ یہ بیماری اس کے لئے رحمت ہے۔جو گناہوں سے اس کو پاک کرتی ہے

درویش فاقے سے مر جاتے ہیں مگر لذت نفس کے لئے قرض نہیں لیتے۔

جس دل میں اللہ کا ذکر جاری رہتا ہے وہ دل زندہ ہے اور شیطانی خواہشات اس پر غلبہ نہیں پا سکتیں

وہ شے بیچنے کی کوشش نہ کرو جسے لوگ خریدنے کی خواہش نہ کریں

اچھائی کرنے کے لئے ہمیشہ کسی بہانے کی تلاش میں رہو۔

دوسروں سے اچھائی کرتے ہوئے سوچو کہ تم اپنی ذات سے اچھائی کر

رہے ہو۔

کسی سے اس طرح جھگڑا نہ کرو کہ مصالحت کی گنجائش ہی نہ رہے

اللہ کو اس بات سے شرم آتی ہے کہ بندہ اس کے سامنے ہاتھ پھیلائے اور وہ اس ہاتھ کو خالی لوٹا دے

اپنی سرگرمیوں کو لوگوں کی سرد کلامی کی وجہ سے ترک نہ کرو

قرآن پاک کی تلاوت سے بہتر اور افضل کوئی عبادت نہیں ۔

جیسا تو ہے ویسا ہی نظر آ ورنہ اصلیت خود بخود ظاہر ہو جائے گی ۔

جو لوگ خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے وہ اسراف کرتے ہیں ۔

احمق کو زندہ مت سمجھو۔

ہر کسی کی روٹی نہ کھا بلکہ ہر شخص کو اپنی روٹی کھلا ۔

دشمن کی دشمنی اس سے مشورہ کرنے سے ٹوٹ جاتی ہے ۔

عاقل نما نادان سے پرہیز کر۔

جب کوئی کم علم بحث کرے تو فقیر پر لازم ہے کہ اس سے بحث نہ کرے بلکہ احتراز کرے۔

صوفی وہ ہے جس سے ہر شے صاف ہو جائے۔ اور خود اس کو کوئی آلودہ نہ کر سکے۔

یہ ممکن نہیں کہ جیسی صحبت میں بیٹھے ویسا نہ بنے۔

جو تجھ سے خوف کھاتا ہے تو اس سے ہر وقت ڈرتا رہ۔

اپنے نیک و بد پوشیدہ رکھو۔

اطمینان قلب چاہتے ہو تو حسد سے دور رہو۔

وہی دل حکمت و دانش کا مخزن بن سکتا ہے جو دنیا کی محبت سے خالی ہو۔

درویش وہ ہے جو زبان، آنکھ اور کانوں کو بند رکھے۔ یعنی بری بات نہ سنے ، نہ کہے اور نہ دیکھے۔

وہ لوگ جو دوسروں کے سہارے جینے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ تساہل پرست، کم ظرف اور مایوس ہوتے ہیں ۔

اے نادان تو اپنے آپ کو پہچان ۔

نادان لوگ دوسروں کے مقام تو درکنار اپنا مقام بھی نہیں پا سکتے ۔

© Copyright www.nayaab.net 2006 سال

دوسروں کی مدد کر شاید تیری بھی کوئی مدد کرے۔

حضرت شیخ علم الدین

خدا کے نام لیوا ہمیشہ خدا کو ساتھ رکھتے ہیں۔

جس نے دوسروں کو تنگ کیا خدا نے اس کو اذیت دی۔

سب سے بہترین عبادت اطاعت ہے۔

خود سیکھ ہر اچھی بات اور دوسروں کو سکھا۔

جس نے آرام پسند کی وہ جلدی تباہ ہوا۔

عقل مند بغیر بھوک کے کھانا نہیں کھاتا۔

غریبی نعمت ہے، صبر و شکر سے قبول کر۔

تیری ذمے جو بھی کام تفویض کیے گئے ہوں احسن طریقے سے مکمل کر۔

اگر تو کسی کام پر معاوضہ طلب کرے تو جان کہ طے شدہ کام احسن طریقے سے کیا ہے۔ پھر معاوضہ طلب کر۔

حضرت محمود نصیر الدین چراغ دھلیؒ

راتوں کو بیدار رہو اس لئے کہ نزول انوار اکثر راتوں میں ہی ہوا کرتا ہے۔

جو اپنے آپ کو گناہوں سے بچاتا ہے اسے اطاعت حاصل ہوتی ہے۔

اگر دنیا ہی مطلوب ہے تو پارسائی اختیار کر اس لئے کہ تقویٰ کے ساتھ رزق معلق ہے۔

علم سے مراد عمل ہے جیسے وضو سے مقصود نماز ہے۔اسی طرح علم سے مراد عمل ہے۔

خود کو اس قدر مضبوط کر لو کہ نیزہ و تلوار کی ضرورت ہی محسوس نہ ہو۔

حضرت سید سدید الدین حذیفہ مرعشی

خدا ہمیشہ بھروسہ کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

جس نے خدا پر بھروسہ نہیں کیا۔یہ جانو کہ وہ کسی پر بھروسہ نہیں کرتا۔

دوسروں کی خدمت انسانیت کی خدمت ہے۔

دوسروں کو دھوکا دینے کی بجائے ان کی مدد کرو۔

جس نے موت کو بھلا دیا وہ موت سے پہلے ذلیل و خوار ہوا۔

دوسروں کی خاطر مرنے والے ہمیشہ خدا کا قرب تلاش کرتے ہیں۔

حضرت سلیمان

بہترین خیرات تعلیم ہے۔

عقل مند علم دوست اور کم گو ہوتا ہے۔ اور احمق بھی جب تک خاموش رہتا ہے عقل مند شمار ہوتا ہے۔

علم اور خوف خدا سے عزت ملتی ہے۔

کسی شخص کا تعلیم یافتہ ہونا اس کی بہترین مالیت ہے۔

جھگڑے کو تیز ہو جانے سے پہلے اسے چھوڑ دو۔

عقل مند وہ ہے جسے غصہ دیر سے آتا ہے۔

بے وقوف کے ہاتھ پیغام بھجوانا اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنے کے مترادف ہے۔

حسد بدن کو گلا دیتا ہے جب کہ قناعت بدن کو تازگی بخشتی ہے۔

سچ کبھی جھوٹ سے شکست نہیں کھاتا۔

ہمسائے کو کل پر مت ٹرخا بلکہ اس کی ضرورت اسی وقت پوری کر دے۔

جو شخص خاموش رہتا ہے وہ بہت دانا ہے کیونکہ کثرت کلام سے کچھ نہ کچھ گناہ سرزد ہو جاتا ہے۔

جب انسان کی روش خدا کی مرضی کے مطابق ہوتی ہے تو وہ دشمنوں کو بھی دوست بنالیتا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

حضرت یحییٰ معاذ الرازی

نیک اعمال سے نیک گمان اور برے اعمال سے برا گمان پیدا ہوتا ہے۔

زیادہ کھانے سے نفس موٹا ہوتا ہے اور عبادت میں کمی واقع ہوتی ہے۔

وہ دوست تمہارے کس کام کا جو خود تمہاری مدد نہ کرے اور تمہیں مانگنا پڑے۔

سوچے سمجھے بغیر بات مت کرو ورنہ پچھتاؤ گے۔

روپیہ پیسہ بچھو کی مانند ہے۔ان میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ان کا منتر یاد کر لو۔ورنہ زہر سے ہلاک ہو جاؤ گے اور منتر یہ ہے کہ انہیں حلال طریقے سے حاصل کرو اور حق طریقے پر خرچ کرو۔

بردبار غصے کے وقت آزمایا جاتا ہے۔

عاقل کی دنیا طلبی جاہل کی ترک دنیا سے بہتر ہے۔

محبت کی علامت یہ ہے کہ نیکی سے بڑھے اور برائی سے نہ گھٹے۔

یحییٰ برمکی

جو بھی اچھی بات سنو اسے لکھ لو۔

جس شخص میں فیاضی اور علم تکبر کے ساتھ ہو اس سے یہ کہیں بہتر ہے کہ اس میں بخل اور جہالت حلم کے ساتھ ہو۔

جو شخص اپنا قیمتی وقت ضائع نہیں کرتا اور جس کو خیالات پر قابو ہوتا ہے۔وہی شخص عالم ہوتا ہے۔

بہترین انسان وہ ہے جو اقبال کے زمانے میں خدا کا شکر گزار ہو۔اور مصیبت کے وقت صبر اختیار کرے۔

عالم و دانشمند وہی ہے جو حوادث روزگار سے ایسا ہی بے پرواہ ہو جیسے دریا اپنے میں کنکر پھینکے جانے سے ہوتا ہے۔

قوانین قدرت سے انحراف کرنے والا کبھی سزا سے محروم نہیں رہ سکتا

جس شے کے دینے کا ارادہ کر لیا گیا ہو۔پھر اس کے دینے میں توقف کرنا غایت درجہ کی بخیلی ہے

ایک بار کہا میں نے یقین کر لیا۔دوسری دفعہ کہا،شک ہو گیا۔قسم کھائی

جھوٹ سمجھا۔

علم حاصل کرنا چاہتے ہو تو سختیاں برداشت کرنا سیکھو۔

انسان میں موجود حواس خمسہ میں سے اگر ایک بھی بے قابو ہو جائے تو دما
غ میں موجود تمام خوبیاں نیست و نابود ہو جاتی ہیں۔

حضرت امام حسنؓ

دانائیوں میں اعلیٰ درجہ کی دانائی تقویٰ اور کمزوریوں میں سب سے بڑی
کمزوری بد اخلاقی اور بد اعمالی ہے۔

بہادر وہ ہے جو مصیبت کے وقت صبر و تحمل سے کام لے اور آڑے وقت
میں پڑوسی کی مدد کرے۔

اللہ تعالیٰ بہترین بدلہ لینے والا ہے

وہ شخص سب سے بہترین زندگی بسر کرتا ہے۔ جو اپنی ضروریات کے لئے
کسی غیر پر بھروسہ نہیں کرتا

تمہاری عمر برابر گھٹتی جا رہی ہے بس جو کچھ تمہارے ہاتھ میں ہے۔ اس
سے کسی کی مدد کر

حضرت امام حسینؓ

جب جسم موت کے لیے ہے تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہونا سب سے بہتر ہے۔

جلد بازی حماقت ہے اور یہ بدترین انسانی کمزوری ہے۔

اعلیٰ درجے کا معاف کرنے والا وہ ہے جو بدلہ لینے پر قادر ہو مگر عفوو درگزر سے کام لے۔

جو کام تمہارے کرنے کا نہیں۔یعنی جو کام تمہاری طاقت سے باہر ہو اس کے کرنے کی ذمہ داری اپنے سر نہ لو۔

اعلیٰ درجے کا فیاض وہ ہے جو ایسے لوگوں سے حسن سلوک کرے۔جن سے اسے کوئی امید یا آسرا نہ ہو۔

عمل صالح انسان کو خود بخود قابل تعریف بنا دیتا ہے۔اور نیک انجام خود بخود ساتھ ساتھ چلتا ہے۔

کسی چیز کی شدت سے خواہش محض بری بات نہیں بلکہ یہ مہلک بھی ہے۔

مروت یہ ہے کہ جب وعدہ کرے تو پورا کرے۔

ظالموں کے ساتھ رہنا بجائے خود جرم ہے۔

سردار بننا چاہتے ہو تو جدوجہد کو اپنا معمول بناؤ۔

اپنے کام کے صلے کی واجب سے زیادہ امید نہ رکھو۔

وہ سب رخصت ہو گئے جن سے مجھے محبت تھی اور اب میں ان لوگوں میں ہوں جو مجھے پسند نہیں۔

دولت کا بہترین مصرف یہ ہے کہ اس سے عزت وآبرو کو برقرار رکھ۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

حضرت مولانا فخر الدین محبّ النبی

اے احمق کبھی تو نے خدا پر بھروسہ کیا تو ہوتا۔

خودغرضی قابل نفرت شے ہے۔

دنیاداروں نے ہمیشہ ناپائیدار اشیا پر توکل کیا،لیکن افسوس کہ اشیا نے بھی ان کو دھوکا دیا۔

دنیا اگر چہ دنیاداروں کے لیے بہشت ہے ۔لیکن عاقبت میں ان کا کچھ حصہ نہیں۔

جب بھی کوئی راہ فقر پر آیا،مقربین حق نے اس کو وہی پیار دیا جو ان کو ان کے خدا نے دیا۔

سماع بندگان خدا کو نعمت سے مالا مال کرتی ہے۔اس لئے سماع اہل اللہ پر جائز قرار پائی۔

اخلاق پیدا کر،کیونکہ اوصاف حمیدہ بھی ان اخلاق ہی پر منحصر ہیں۔

عاشق خدا پر عاشق ہو،کیونکہ ہوسکتا ہے وہ بھی اپنے عشق میں تجھے مبتلا کر لے۔

حضرت ابوبکر شبلیؒ

جوانمردی یہ ہے کہ دوسرے کی بھلائی اپنی طرح بلکہ اپنے سے بہتر چاہو۔

ایک دفعہ آگ اٹھا کر چل پڑے۔کہ جا کر کعبہ کو جلاتا ہوں تاکہ اس سے ہٹ کر لوگ خداوند کعبہ کی طرف متوجہ ہوں۔

بے غرض اور محض اللہ کی خاطر دوستی رکھنے والا دوستی کے قابل ہے۔

حضرت ابو بکر واسطیؒ

فرمایا کہ تو جنت طلب نہ کر کہ خود جنت تیری طلبگار ہو اور تو دوزخ سے نہ بھاگ۔ بلکہ ایسی شے سے بھاگ کہ جس کی وجہ سے خود دوزخ تجھ سے بھاگے

جب تک راز الٰہی معلوم نہیں ہوتا۔ دریائے عبودیت سے عبور حاصل نہیں ہوتا۔

اپنے اوقات اور انفاس دونوں کی نگہبانی کرو۔

جو شخص صرف خدا کے لیے کوئی کام کرے وہ ضرور ثواب پائے گا۔

جو تمہیں معلوم نہیں دوسروں سے پوچھ لے۔ یہ ہی تیرے حق میں بہتر ہے۔

خلق کی راہ میں حق اور حق کی راہ میں خلق نہیں ہے۔

صادق شخص کی علامت یہ ہے کہ لوگوں کے ساتھ ملا جلا رہے۔ اور دل میں اکیلا ہو۔ صرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہو۔

فرمایا طریقت کی راہ شیطان سے سیکھو۔ کہ اس نے مردود خلائق ہونا پسند کیا۔ مگر غیر حق کو سجدہ نہ

کیا۔

موحد وہ ہے کہ اگر اس کے سامنے تمام عالم درہم برہم ہو جائے تو بھی اسے ذرہ برابر پریشانی نہ ہو۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

حضرت ابوتراب بخشیؒ

تین چیزوں کی دوستی مضر ہے۔(۱) نفس (۲) زندگی (۳) مال

غنا کی حقیقت یہ ہے کہ تو اپنے ہم جنسوں سے مستغنی ہو۔اور حقیقت فقر یہ ہے کہ تو اپنے ہم جنسوں کا محتاج ہو۔

جب انسان صادق ہو تو نیک کام کرنے سے پہلے ہی اس میں لذت پاتا ہے۔

سوچ وبچار کی حفاظت کرو۔

اچھے خیالات کی حفاظت کر اس لئے کہ یہ تمام چیزوں کا مقدمہ ہے۔کیونکہ جس کسی کا اندیشہ درست ہوگیا اس کے بعد جو کچھ بھی واقع ہوگا افعال واحوال سے وہ سب درست ہوگا۔

خطرات نفس کو دور کرنے والی عبادت سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔

نفس کی پیروی سے زیادہ کوئی چیز مضر نہیں۔

حضرت ابوعثمان مغربیؒ

صحبت کی خوبی یہ ہے کہ جو اپنے پر فراخ جانو۔وہ ہم نشین پر فراخ جانو۔جو کچھ اس کا ہو اس میں طمع نہ کرو۔اس کی جفا پر تحمل کرو۔خطا پر اس کا عذر قبول سمجھو۔اس کو انصاف دو۔اور اس سے انصاف نہ لو۔اس کے مطیع بنو اور اس کو مطیع نہ بناؤ۔جو کچھ تمہیں اس سے ملے اسے بہت زیادہ اور بڑا جانو۔اور جو تم سے اسے پہنچے اسے تھوڑا اور حقیر جانو۔

آخر فقر تصوف ہے اور تصوف حال کا چھپانا ہے اور اپنے مال وجان کو اپنے بھائیوں پر خرچ کرنا ہے۔

فرمایا اللہ تک پہنچنے کے دو راستے ہیں۔ایک نبوت دوسرے اتباع رسول۔نبوت تو مرتفع ہوگئی۔اتباع نبوت طالب حق کو لازم ہے بغیر اتباع نبوت کے وصل حق حاصل نہیں ہوسکتا۔

جس کو پرندوں کی آواز اور درختوں کا ہلنا اور ہوا کا چلنا سماع میں نہ آئے۔وہ سماع کے دعوی میں جھوٹا ہے

ذاکر حقیقت کو اللہ ایک نور عطا کرتا ہے۔جس سے وہ تمام ہستی کا ذرہ ذرہ

© Copyright www.nayaab.net 2006 سال

مشاہدہ کرتا ہے۔اور اسے ذکر سے ایسی لذت حاصل ہوتی ہے کہ اس کی حلاوت کی لذت کو وہ برداشت نہیں کرسکتا۔

کسی نے کہا آپ کو کوئی حاجت ہو تو بیان کریں۔آپ نے فرمایا مجھے خدا سے بھی حاجت نہیں اس لئے کہ میں راضی برضا ہوں۔پھر بھلا مجھے بندے سے کب حاجت ہوسکتی ہے۔

حضرت ابو سلیمانؒ

شکم جب سیر ہو جاتا ہے تو دوسرے تمام اعضا شہوت کے بھوکے ہوتے ہیں۔اور جب بھوکا ہوتا ہے۔تو اعضا شہوت سے سیر ہوتے ہیں۔

اگر ایک دوست سے خیانت دیکھو تو عتاب مت کرو۔کیونکہ وہ ایسی بات کہے گا جو اس سے بھی زیادہ سخت ہو۔

بھوک آخرت کی اور شکم سیری دنیا کی کنجی ہے۔

بہترین سخاوت وہ ہے جو حاجت کے موافق ہو۔

جو کوئی دن کرے اس کا اجر رات کو پالیتا ہے۔اور رات کو کرے تو دن کو۔اگر نقد ثواب نہ پائے تو جانو کہ آخرت میں بھی نہ پائے گا۔قبولیت کی راحت چاہے تو فوراً مل جائے۔

آپ مناجات میں کہا کرتے تھے کہ الٰہی جو شخص تیرے احکام کی پابندی نہیں کرسکتا۔کیونکر تیری خدمت کے قابل ہوسکتا ہے۔الٰہی جس کو تیری نافرمانی کرنے سے عار نہیں۔وہ کیونکر تیری رحمت کا امیدوار ہوسکتا ہے۔

حضرت ابو بکر ابن داوُدؒ

اگر مجھ سے خدا کا تصور چھین لیا جائے تو میں پاگل ہو جاؤں۔

گناہ کا آغاز مکڑی کے تار کی مانند نازک ہوتا ہے۔لیکن انجام جہاز کے رسے کی مانند مضبوط اور نا قابل شکست ہوتا ہے

بے وقوف کے ساتھ جنت میں بیٹھنے سے عقلمند کے ساتھ قید خانے میں بیٹھنا بہتر ہے۔

اپنی خواہشات پر قابو نہ رکھنے والا سب سے زیادہ کمزور ہے اور سب سے زیادہ طاقتور وہ ہے جو ضبط کی قوت رکھتا ہے۔

اگر تندرستی چاہتے ہو تو نیک بنو۔نیک بنا چاہتے ہو تو دانا بنو۔دانا بنا چاہتے ہو تو مذہب کا مطالعہ کرو اور خوف خدا کرو۔کیونکہ خوف خدا ہی دانائی کی بنیاد ہے۔

نہ تو اچھی زندگی سے محبت کرو اور نہ ہی نفرت لیکن تم جو زندگی بسر کر رہے ہو ۔اسے اچھی طرح سے بسر کرو۔خواہ وہ کتنی ہی طویل یا قلیل ہو۔

حضرت ابو بکر وراقؒ

بدخلقی لقمہ حرام کی طرح ہے۔لہٰذا اس سے پرہیز کرو۔

عاقلوں کی صحبت ان کی پیروی سے کرو، زاہدوں کے ساتھ ان کی خاطر مدارت سے اور جاہلوں کی

ان کے ساتھ صبر جمیل سے۔

حکمت کی پہلی نشانی خاموشی ہے اور صرف حاجت کے موافق بات کرنا۔

خدا اپنے بندوں کی زبان سے دو چیزیں چاہتا ہے۔توحید پر اقرار۔اور لوگوں سے نرم گفتگو

خدا اپنے بندوں کے اعضا سے دو چیزیں چاہتا ہے۔خدا کی اطاعت اور مسلمانوں کی امداد۔

نبوت کے بعد حکمت کے سوا اور کسی چیز کا درجہ بلند نہیں۔

زبان سے بری بات نہ کرو۔کان سے بری بات نہ سنو۔آنکھ سے بری چیز نہ دیکھو۔ہاتھ سے بری چیز نہ چھوؤ۔اور پاؤں سے بری جگہ نہ جاؤ۔اور دل سے اللہ کو یاد کرو۔

سال 2006 www.nayaab.net Copyright ©

حضرت ابو بکر صدیقؓ

جو حق بات کہنے میں تامل کر کے چپ رہے وہ گونگا ابلیس ہے۔

علم اختیار کرنے والا اوامر ونواہی کی پابندی کرتا ہے۔

مخلوق سے وہ شخص فارغ ہو جاتا ہے جو اپنے اور اللہ کے درمیان صدق اختیار کرے۔

سب سے اچھا آدمی وہ ہے جو دوسروں میں خوبیاں دیکھے اور اپنی خوبیاں نظر انداز کرے۔

بادشاہوں کا رعب شیروں کی مانند اور رائے بچوں کی مانند ہوتی ہے۔اس لئے ان کی صحبت سے بچو۔

دنیا ایک حکمت خانہ ہے اور ہر شخص اپنی استعداد اور کشف کے موافق فائدہ حاصل کرتا ہے

فضول خرچ کی جوانی عیش میں، زمانہ خانہ داری، پریشانی اور تنگدستی میں اور بڑھاپا ماتم اور مایوسی میں گزرتا ہے۔

حضرت شفیق بلخیؒ

جو شخص مصیبت میں فریاد کرتا ہے۔وہ ایسا ہے کہ جیسے اس نے نیزہ پکڑا ہوا ہے اور خدا تعالیٰ سے جنگ کرتا ہے۔

دل کی صفائی چاہتا ہے تو آنکھ جہان سے بند کر لے، یہ ہی وہ رخنہ ہے جہاں سے غبار آتا ہے۔

زبر دست گناہوں کا کفارہ زیر دستوں کی امداد کرنا اور درماندگان کی دستگیری ہے

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

حضرت معروف کرخیؒ

دولت کے بھوکے کو کبھی حقیقی راحت نہیں ہو سکتی۔

فرمایا درویشی یہ ہے کہ کسی کی چیز پر طمع نہ کرے۔جب بے طلب کوئی لائے تو منع نہ کرے اور جب لے تو جمع نہ کرے۔

ایسی بات میں گفتگو کرنا جس میں کسی کا فائدہ نہ ہو علامت ضلالت و گمراہی ہے۔

امیروں کی صحبت کے نقصانات احاطہ تحریر سے باہر ہیں بچو۔بچو۔

محبت ایک ایسی چیز ہے جو کسی کو بتانے اور سیکھنے کی نہیں ہے۔

جو کچھ رنج و مصیبت تم کو پیش آئے اسے امتحان سمجھ کر برداشت کرو۔

محبت تعلیم و تربیت سے نہیں بلکہ عطائے حق سے حاصل ہوتی ہے۔

خواجہ شرف الدین ابو اسحاق چشتیؒ

دنیا میں مکر و فریب جنم لیتے ہیں اور دنیا ہی میں عروج پا کر زوال پذیر ہوتے ہیں۔

علم حاصل کرو کہ عمل کر سکو۔

علم زندگی کا سرمایا ہے کبھی ضائع نہ ہونے دو، کیونکہ علم کے بغیر عمل زندگی بے سود ہے۔

علم نور خدا بھی ہے اس کا حصول آسان ہو یا مشکل ہر صورت حاصل کرو۔

عارف لوگ خدا کے قریب ترین ہوتے ہیں اور خدا ان کے قریب ہوتا ہے۔

زندگی بھر ایسے کام کرو جو دوسروں کے لئے راحت جان ثابت ہوں۔

ایک دوسرے کی مدد کرو۔بروقت کام آنا ہی عبادت ہے۔اور اطاعت خدا کو دعوت دینا ہے۔

دل آئینہ دوست ہے جتنا بھی صاف رکھو گے اتنا ہی مزہ آئے گا۔

مسافروں، غریبوں مساکین کی مدد کرو اور ان کو زندگی بہتر طور پر گزارنے

کا موقع دو۔

آداب محفل برقرار رکھو کیونکہ ان کے بغیر اچھا معاشرہ تشکیل نہیں دیا جا سکتا۔

خواجہ ابو احمد ابدال چشتیؒ

اگر کوئی مسلمان سچے دل سے کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ پڑھے تو اس پر ہرگز آگ کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

کون و مکاں میں صرف وحدہ لاشریک کی ذات ہی کارفرما ہے۔

خدا پرست کو ہمیشہ خدا کے دوستوں سے محبت ہوتی ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

حضرت شیخ نظام الدین اورنگ آبادیؒ

علم بنی نوع انسان کا زیور ہے۔

علم کے بغیر عملی زندگی بسر کرو کیونکہ اس سے بڑھ کر اور کوئی زندگی نہیں ہو سکتی۔

عملی زندگی معراج انسانیت ہے اسی میں خداوند نے اپنا راز مضمر کیا ہے۔

کسی کا دل نہ دکھا ہو سکتا ہے وہ تمہارے سے زیادہ خدا کو عزیز ہو۔

جسے خدا چاہے ساری مخلوق اسے چاہنے لگتی ہے۔

تم خدا کی مخلوق کے کام کرو۔ خدا تمہارے کام کرے گا۔

تم نے بھوک و پیاس کو کیوں نہ عزیز جانا۔ اس لئے کہ ان کے ثمرات بہت زیادہ ہیں۔

اچھے معاشرے کی تشکیل اچھے نظریات پر ہے۔

اپنی زندگی وقف کرو، بہتر یہ ہی ہے کہ جس کا مال ہے فوراً اسی وقت اس کے سپرد کردو

جس نے حفظ مراتب کا دھیان کیا وہ بہت جلد منزل مقصود کو پہنچ جائے گا۔

حضرت شیخ محمود راجنؒ

دنیا سے کنارہ کش رہ کر ہی راہ فقر کی تکمیل ہوتی ہے۔

سب سے اچھا برتاؤ کرو، کیونکہ اسی میں نجات ہے۔

دنیاوی روزگار پر توکل کرنا سب سے بڑی نادانی ہے۔

عارف کی مجلس کا اثر سالوں رہتا ہے۔

خوب تر کی تلاش رکھتا کہ خوب تر کا حصول ہو۔

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے صبح و شام ورد زبان بنا۔

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

حضرت خواجہ محمد اسد ہاشمیؒ

جس نے اپنے مالک کا شکریہ ادا نہ کیا، وہ دوسروں کا شکرگزار کیسے ہو سکتا ہے؟

جس نے خلق خدا کا شکریہ ادا کیا۔ اس شخص نے خدا کا بھی شکریہ ادا کیا۔

صبر سے کام لو۔ محنت کرو۔ اچھے دن لوٹ آتے ہیں۔

انسانیت پیدا کر، یہی معراج انسانیت ہے۔

خاموشی نعمت ہے، درگزر جہاد ہے، غریب پروری زادِ راہ خدا ہے۔

حضرت خواجہ غلام محمدؒ

کسی کی دل آزاری سے بچنا چاہیے۔

خدمت خلق دیگر عبادات سے افضل ترین عبادت ہے

تسبیح و تحلیل سے بہتر خدمت خلق ہے۔

استغفار پڑھنے کے لئے نہیں بلکہ عمل کرنے کی چیز ہے۔

جو پیٹ بھر کر سوئے وہ فقیر ہی نہیں، کیونکہ فقیر کا حسن فاقہ مستی سے ہی ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

حضرت خواجہ سیف الدین صدر الاولیاؒ

دوسروں پر ظلم کرنے کی بجائے اپنے نفس پر ظلم کر لینا بہتر ہے۔

ولی اللہ راز و نیاز خداوند سے واقف ہوتے ہیں۔

دنیا کی خواہش کم کر کیونکہ دنیا ہمیشہ زوال پذیر رہی۔

کسی کی غیبت نہ کر، اسی میں دونوں جہاں کی فلاح ہے۔

کنبہ پروری کرو لیکن دوسروں کا خیال زیادہ رکھو۔

دوسروں کے مال طلب نہ کر۔ خدا پر توکل سب سے بہتر ہے۔

خدا کا احسان دیکھ اور اس کا شکر ادا کر۔

حضرت شیخ خدایار غوث زمانؒ

جھوٹ انسانی کردار کو کمزور کرتا ہے۔

دوسروں کی دل شکنی نہیں کرنی چاہیئے۔ دل نوازی عبادت ہے۔

کفار و مشرکین کے خلاف جہاد اختیار رکھو۔

اللہ کے نزدیک سب سے عظیم وہی ہوئے جو دوسروں کی خدمت کرتے ہیں۔

www.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

حضرت حافظ مولانا محمد جمال ملتانیؒ

خدا کی خوشنودی حاصل کر، تا کہ وہ بھی تیرے لیے وسائل خوشنودی پیدا کرے۔

مسلمان وہ ہے جو دوسروں کی بھلائی کے لئے شب و روز وقف کر دے۔

ہمیشہ کم گو رہ کیونکہ اس بات میں لاتعداد فوائد ہیں۔

حضرت ابوہبیرۃ خواجہ امین الدین بصریؒ

دنیاداری سے علیحدگی مومن کی معراج ہے۔

دنیا اور دنیا کی اشیا سے رغبت کرنا فقیر کا لباس نہیں۔

انسان فطرتاً محتاج ہے بہتر ہے کہ وہ خدا ہی کا محتاج رہے۔

اے لوگو صبر و شکر کا مظاہرہ کرتے رہو۔خدا اسی سے خوش ہو جاتا ہے۔

میں نے جو کچھ خدمت خلق سے حاصل کیا وہ آج تک علم سے حاصل نہ کر پایا تھا۔

جو لوگ جہاد کرنے سے خوف زدہ ہیں وہ منافق ہیں۔

حضرت خواجہ فضیل ابن عیاضؒ

دین کی بنیاد عقل، علم، صبر ہے۔

تمام تر برائیوں کی جڑ دنیا کی دوستی ہے۔

جس کو تنہائی میں وحشت ہوتی ہے، اسے دنیا والوں سے دل چسپی لازمی ہوتی ہے اور جس کو دنیا داروں سے دل چسپی ہو وہ امن و سلامتی سے دور رہے گا۔

توکل فقراء کی معراج ہے۔

توکل یہ ہے کہ سوائے خدا تعالیٰ کے کسی سے امید وابستہ نہ رکھے۔ پس متوکل وہ ہی ہے جو ظہر و باطن ہر حال میں راضی بہ رضائے الٰہی ہو۔

دوسروں کی خاطر جی کے دیکھ۔ اس جینے میں عجیب مزہ ہے۔

حضرت خواجہ ابراہیم بن ادھمؒ

دل و دماغ کو راہ خدا کے لئے صرف کرنا ہی زندگی کی بہترین صورت ہے

۔

فقیر کی شان یہ ہے کہ خدا دے تو دوسرے حاجت مندوں میں تقسیم کر دے اور خدا نہ دے تو شکر ادا کرے۔

اگر کسی قسم کا گناہ کرو تو خدا کی زمین کو چھوڑ کر کرو۔

اگر کوئی گناہ کرو تو جان لو کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے۔

جب موت کا فرشتہ روح قبض کرنے آئے تو اس سے کہہ دینا کہ مجھے توبہ کرنے کی مہلت دے دو وہ کیوں قبول کرنے لگا؟ اگر! تم اس پر قادر نہیں تو پھر ملک الموت کے آنے سے پہلے توبہ کر لو۔

خدا پر بھروسہ کر کے زندگی گزارنا ہی عین عبادت ہے۔

حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتیؒ

کامل مردِ خدا اور اصل خدا کا بھید ہے۔

کسی کو تکلیف مت دو بلکہ دوسروں کی تکلیف کو اپنی تکلیف جانو۔

زمانہ سے بہت کچھ سیکھا جا سکتا ہے بشرطیکہ زمانے والوں سے رابطہ رکھو۔

خدمت خلق ہی میں عظمت ہے۔

کام کرو نیک کام، تاکہ جلدی اس کام کا معاوضہ خدا تم کو دے۔

شب و روز کی محنت عظمت انسانی اور معراج کی نشانی ہے۔ جس سے راہ خدا کی تمام حکایات کھل کر سامنے آجاتی ہیں۔

سماع ایک راز ہے جو ہر کسی کو معلوم نہیں ہوتا۔

حضرت خواجہ ناصر الدین ابو یوسف چشتیؒ

ایک دوسرے کے کام آنا سب سے بڑی عبادت ہے۔

دنیا محض ریا کاری اور فریب کاری ہے جو اس میں آپھنسا اس کا نکلنا محال ہوا۔

عارف و کامل لوگ دنیا سے بیزار رہتے ہیں۔

عابد عبادت کی وجہ سے، زاہد تقویٰ کی وجہ سے، صابر اپنے توکل سے پہچانا جاتا ہے۔

لوگوں کی اکثریت گمراہی کی طرف لوٹتی ہے۔ چاہیے مردانِ حق کی صحبت اختیار کریں

شب و روز اس پر گراں گزرتے ہیں جو خدا کے نام سے غافل رہتے ہیں۔

مسلمان ہو کر دوسرے کے کام نہ آنا، حیف اس کی زندگی پر۔

اعلیٰ اخلاق سے بہتر اور کوئی شے نہیں۔

حضرت خواجہ عبدالواحد زیدؒ

جس نے تجھے پیدا کیا وہی تیرا رازق ہے۔

علم کی دولت حاصل کر خواہ فاقہ ہی کرنا پڑے۔

درویش کو ہرگز روپے کو ہاتھ نہ لگانا چاہیے۔

تم ایسے لوگوں کی محفل میں بیٹھو جو علم سلوک کا درس دیتے ہیں۔تا کہ تم بھی صاحب اخلاق گردانے جاؤ۔

جس نے قناعت کی وہ بے نیاز ہو گیا۔

دولت مند کے دشمن بہت ہوتے ہیں اور صاحب علم کے دوست بہت ہوتے ہیں۔

دولت کی حفاظت تم کرتے ہو اور علم تمہاری حفاظت کرتا ہے۔

دولت بانٹنے سے کم ہوتی ہے لیکن علم تقسیم کرنے سے بڑھتا ہے۔

حضرت امام سفیان ثوریؒ

حرام مال کا صدقہ دینا پلید کپڑے کو خون سے دھونے کے مترادف ہے۔

جو اپنے آپ کو دوسروں پر فضیلت دے وہ متکبر ہے۔

پہلی عبادت خلوت اور طلب علم ہے، بعد میں اس پر عمل اور آخر میں اس کی اشاعت ہے۔

بدترین عالم وہ ہے جو بادشاہ کے ساتھ اٹھے بیٹھے اور اسے علم نہ سکھائے۔

یقین کامل وہ ہے کہ جب تجھ پر کوئی مصیبت آئے تو حق تعالیٰ پر الزام نہ لگائے بلکہ راحت تصور کر کے اس کا شکریہ ادا کرے۔

بہترین بادشاہ وہ ہے جو اہل علم کے ساتھ نشست و برخاست کرے اور ان سے علم بھی حاصل کرے۔

حضرت ابوذر غفاریؓ

اپنے سے کمتر کو مدنظر رکھو اپنے سے بلند کو نظر انداز کرو۔

انسانوں سے محبت کرنا ہی دراصل خدا سے محبت کرنا ہے۔ اور انسانوں کی خدمت ہی دراصل خدا کی خدمت ہے۔

تمام عبادتوں سے زیادہ بہتر مظلوموں اور عاجزوں کی فریاد کو پہنچنا ہے۔

حضرت سلیمان فارسیؓ

جھگڑا بڑھنے سے پہلے تم اس سے الگ ہو جاؤ۔

ہر اچھا کام پہلے ناممکن ہوتا ہے۔

انسان کا سب سے بڑا دشمن گناہ ہے۔

میں ان لوگوں سے رشک و حسد نہیں کرتا جن کے پاس مجھ سے زیادہ علم ہے۔ لیکن ان پر رحم آتا ہے جن کے پاس مجھ سے کم علم ہے۔

کوئی کمزور شخص تمہاری بے عزتی کرے تو اسے بخش دو اس لئے کہ بہادروں کا کام معاف کرنا ہے۔

بانٹنے سے خوشی اس طرح بڑھتی ہے۔ جس طرح زمین میں بویا ہوا بیج فصل بنتا ہے۔

حضرت خواجہ جمال الدین جمنؒ

زیادہ سے زیادہ خلق خدا کے کام آ۔

دن کو کم کو رہ اور رات جاگ کر کاٹ۔

اے لوگو اہل درد کو مت چھیڑو بلکہ ان کی خدمت کرو۔

عارف کبھی بھی دوسروں کا محتاج نہیں ہوتا۔

متوکل اپنی زندگی داؤ پر لگا کر زندگی حاصل کرتا ہے۔

غفلت اچھی شے کا نام نہیں جہاں بھی غفلت ہوگی ماسوا تباہی اور ہلاکت کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

حضرت شمس الدینؒ

تم نے اپنے آپ کو کیوں بھلا دیا، یہ ہی سب سے بڑی غفلت ہے۔

تم اپنے آپ کو علم سے آراستہ کرو۔ کیونکہ یہ ہی مرد کا زیور ہے۔

بدی سے توبہ کرو اور بدنام سے سبق سیکھو اور نیکی کو پوشیدہ رکھو۔

درویش کبھی اپنی مرضی نہیں کرتا، رضائے خداوندی اس کا مقدر بن جاتا ہے۔

خدا سے دوستی رکھو کیونکہ کونین میں یہ ہی دوستی کے قابل ہے۔

All rights reserved. ©2002-2006

انجیل مقدس

تم اپنے آپ کو پردیسی اور مسافر جان کر ان جسمانی خواہشوں سے پرہیز کرو جو روح سے لڑائی رکھتی ہیں۔

اگر تم میں کوئی مصیبت زدہ ہے تو دعا کرے اور اگر کوئی خوش ہے تو حمد کے گیت گائے۔

جو ماں باپ کو لعنت کرتا ہے اسے قتل کر دیا جائے۔

جو تیرے داہنے گال پر تھپڑ مارے۔ دوسرا گال بھی اس کی طرف پھیر دو۔

تو اپنے ماں باپ کی عزت کرنا۔ تاکہ تیری عمر دراز ہو۔

اپنے پڑوسیوں کے ساتھ جھوٹی گواہی نہ دینا اور نہ ان کے گھر کا لالچ کرنا۔

تو اپنے پڑوسیوں کی، لونڈی، بیوی، گدھے اور نہ کسی اور چیز کا لالچ کرنا۔

تو رشوت نہ لینا کیونکہ رشوت بیناؤں کو اندھا کر دیتی ہے۔ اور صادقوں کی بات کو پلٹ دیتی ہے۔

مزدور کی مزدوری تیرے پاس ساری رات صبح تک نہ رہنے پائے۔

تم اپنے دل میں اپنے بھائی سے بغض نہ رکھنا۔

تم کسی چیز کو خون سمیت نہ کھانا۔ اور نہ جادو منتر کرنا، نہ شگون نکالنا۔

اگر تیرا بھائی مفلس ہو جائے اور وہ تیرے سامنے تنگ دست ہو تو اسے سنبھالا دے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

حضرت عیسیٰؑ

میں مردوں کو زندہ کرنے سے عاجز نہیں آیا۔ لیکن احمق اور نادان کی اصلاح سے عاجز آ گیا۔

بدن کا چراغ تیری آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ درست ہے تیرا سارا بدن روشن ہو جائے گا۔ اگر تیری آنکھ خراب ہے تو تمام بدن تاریک ہو جائے گا
۔

اونٹ سوئی کے ناکے میں سے گزر جائے۔ لیکن سرمایہ دار خدا کی بادشاہت میں داخل نہ ہو سکے گا۔

عمل صالح وہ ہے جس پر لوگوں کی تعریف کی امید نہ رکھی جائے۔

سفر دو قسم کا ہوتا ہے۔ اور دونوں کے واسطے توشہ درکار ہے۔ دنیا کے سفر میں توشہ ساتھ رکھو اور آخرت کے سفر میں روانگی سے پہلے بھیج جاؤ۔

اگر تم لوگوں کے قصور معاف کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے قصور معاف کرے گا

ریاکاری ثواب کو غارت کر دیتی ہے۔

عالم بے عمل کی مثال ایسی ہے جیسے اندھے نے چراغ اٹھا رکھا ہو۔ لوگ اس سے روشنی حاصل کریں اور وہ خود اندھیرے میں رہے۔

خاوند اور بیوی دو نہیں ایک جسم کی مانند ہیں، اس لئے جسے خدا نے جوڑا ہے حتی المقدور جدا نہ کرے۔

جب تم خیرات کرو تو جو تمہارا دایاں ہاتھ کرتا ہے اس کی خبر بائیں ہاتھ کو نہ ہو۔

مانگو گے تو تمہیں دیا جائے گا۔ ڈھونڈو گے تو پاؤ گے، دروازہ کھٹکھٹاؤ گے تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔

اپنے بھائی سے بلا وجہ ناراض نہ ہو۔

جو اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا۔ اور جو کوئی چھوٹا بنائے گا بڑا کیا جائے گا۔

موت سے بڑھ کر کوئی چیز سچی نہیں اور امید سے بڑھ کر کوئی چیز جھوٹی نہیں۔

تجھے کیا ضرر ہے اگر دنیا تجھے نہ جانے، جب کہ تو اللہ کے نزدیک مقبول

اقوال زریں   انٹرنیٹ ایڈیشن دوم   سال 2006 www.nayaab.net Copyright ©

ومحمود ہے۔

دنیا کو عشرت کدہ قرار دینے والو! بہت جلد ماتم کدہ کی حقیقت کو تم از خود تسلیم کر لو گے۔

حضرت جنید بغدادیؒ

جو حافظ قرآن اور حدیث کا پورا عالم نہ ہو اس کی پیروی نہ کرو۔

جو محمد ﷺ کے راستے پر چلتا ہے وہ منزل تک پہنچ جاتا ہے کیونکہ باقی سب راہیں بند ہیں۔

محبت خدا کی امانت ہے۔ جو محبت کسی عوض پر ہو وہ ضائع ہو جاتی ہے۔ صرف وہ ہی محبت پائیدار ہے جو خدا کی خاطر ہو۔

جب وقت گذر جائے تو ہرگز واپس نہیں آتا۔ اس لئے وقت سے زیادہ قیمتی شے اور کوئی نہیں۔

توبہ کے تین معنی ہیں۔ پہلے ندامت، پھر عزم ترک، تیسرے ظلم وخصومت سے باز رہنا۔

ایسے شخص کو دوست رکھو جو نیکی کر کے بھول جائے۔

مرد کی سیرت دیکھو اس کی صورت پر نہ جاؤ

جوانمرد اپنا بوجھ دوسروں پر نہیں رکھتا ہے بلکہ جو کچھ اپنے پاس ہو اسے خرچ کرتا ہے۔

تنہائی جب سزاوار ہے کہ تجھے اپنے نفس سے تنہائی حاصل ہو جائے۔

اغنیاء کے ساتھ صحبت عزت رکھنا چاہیے۔اور فقراء کے ساتھ انکساری سے۔

اپنے مشاہدے سے فرماتے تھے کہ فتوحات شام میں ہے۔نصاحت عراق میں ہے۔اور صداقت خراسان میں۔

حضرت بایزید بسطامیؒ

ذکر خدا کثرت عدد سے نہیں بلکہ حضور بے غفلت سے ہے۔

اگر کوئی تم پر احسان کرے تو پہلے حق کا شکریہ ادا کرو پھر اس کا، کیونکہ خدا نے اسے تم پر مہربان کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ مقبول وہ شخص ہے کہ جو بار خلق کھینچے اور خوئے خوش رکھے۔

کسی نے کہا متکبر کس کو کہتے ہیں؟ فرمایا جو شخص تمام عالم میں اپنے سے زیادہ کوئی چیز خبیث سمجھے۔

کسی نے کہا کہ آپ بھوک کی کیوں اتنی تعریف کرتے ہیں؟ فرمایا اگر فرعون بھوکا ہوتا تو! انا ربکم الاعلیٰ (میں خدا تعالیٰ ہوں) ہرگز نہ کہتا۔

معرفت یہ ہے کہ تو مخلوق کی حرکات وسکنات کو بواسطہء خالق جانے۔

نیک بخت وہ ہے کہ نیکی کرے اور ڈرے اور بد بخت وہ ہے کہ بدی کرے اور مقبولیت کی امید رکھے۔

جو گن کر کام کرتا ہے اسے کا اجر بھی گن کر ملتا ہے۔(مراد تسبیح)

نفس ایک ایسی چیز ہے جو ہمیشہ باطل کی طرف رخ کرتی ہے۔

وہ خدا سے بہت قریب ہے جو خوش خلق اور دوسروں کا بوجھ اٹھانے والا ہو۔

اگر آپ تیس برس میں طاقتور اور چالیس برس میں عقلمند نہیں بنے تو آپ کبھی عقلمند اور طاقتور نہیں بن سکتے۔

ہر بچے کی پیدائش اس بات کا پیغام ہے کہ خدا ابھی انسان سے مایوس نہیں ہوا۔

اس وقت تک اپنے آپ کو انسان نہ سمجھو جب تک تمہاری رائے غصے کے زیر اثر ہے۔

ملک ایک کھیتی ہے اور عدل اس کا پاسبان۔ پاسبان نہ ہو تو کھیتی اجڑ جاتی ہے۔

حضرت امام ابوحنیفہؒ

ہمسایہ کے ساتھ ہمیشہ اچھے سلوک سے پیش آؤ۔ اور انھیں کبھی تنگ نہ کرو۔

جب اذان کی آواز سنو تو فوراً نماز کے لئے تیار ہو جاؤ اور نماز ہمیشہ اول وقت میں پڑھا کرو۔

جس عہدہ اور خدمت کی تم میں قابلیت نہ ہو۔ اسے ہرگز قبول نہ کرو۔

ہر مہینہ میں دو چار دن روزہ ضرور رکھا کرو

جب راستہ چلو تو داہیں باہیں نہ جھانکو نظر ہمیشہ نیچے اور سامنے رکھو بازاروں میں زیادہ نہ پھرو۔ نہ چلتے چلتے راستے میں کوئی چیز کھاؤ۔

لہو ولعب سے پرہیز کرو، اکثر قبرستان بھی جایا کرو تا کہ دل دنیا کی طرف مائل نہ ہو۔

تعلقات دنیا کو کم کرنا یہ ہے کہ آدمی دنیا سے ضروری چیز ی لے لے اور اور غیر ضروری چھوڑ دے۔

حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ

انسان کو بلندی پر لے جانا مشکل ہے۔ گرا دینا دشوار نہیں۔

بہترین کلام وہ ہے جو مختصر اور مدلل ہو۔

عاقلوں نے تکلیفیں برداشت کر کے سونا چاندی زمین سے نکالا تا کہ لوگ فائدہ اٹھائیں۔

انسان کو محنت کے ذریعے روٹی کمانا چاہیے۔

حقیقی کامیابی محنت سے حاصل ہوتی ہے۔

میری عمر کا حاصل بس تین باتیں ہیں۔ میں خام تھا۔ پھر پختہ ہو گیا اور پھر جل بجھا۔

جو شے بھی عدم سے وجود میں آتی ہے وہ ایک شخص کے لئے زہر ہوتی ہے اور دوسرے کے لئے شکر۔

بیماری دل سے بڑھ کر کوئی بیماری نہیں۔

جانور کھانے پینے سے موٹا ہوتا ہے اور آدمی کانوں کے ذریعے یعنی اپنی خوشامد سن کر موٹا ہوتا ہے۔

اگر تو چاہتا ہے کہ دن کی طرح روشن ہو جائے تو اپنی ہستی کو اپنے دوست کے سامنے جلا ڈال۔

شمع بننے کے دعوے سے پروانہ بن جانا زیادہ باعث فخر ہے۔

شہوت کے سانپ کو ابتدا ہی میں مار ڈالو۔ ورنہ تیرا یہ سانپ کسی دن اژدہا بن جائے گا۔

وسوسے کی روئی کان سے باہر نکال تا کہ تیرے کانوں میں آسمانی آوازیں آنے لگیں۔

خدا تعالٰی کے لیے خدمت کر خلقت کے روبرو قبول سے تجھے کچھ حاصل نہیں ہو گا۔

جب تو کوئی غم دیکھے تو استغفار کر، غم خالق کے حکم سے آتا ہے اور اپنے کام میں لگا رہ۔

© Copyright www.nayaab.net 2006 سال   انٹرنیٹ ایڈیشن دوم   اقوال زریں

حضرت امام غزالیؒ

رات کوسوتے وقت دن بھر کے کاموں پر تنقید کیا کرو۔

کلام میں نرمی اختیار کرو، لہجے کا اثر الفاظ سے زیادہ ہوتا ہے۔

تکلف کی زیادتی محبت کی کمی کا سبب بن جاتی ہے۔

مطالعہ دل کو زندہ اور بیدار رکھنے کے لیے ازحد ضروری ہے

سخت کلامی سے ابریشم جیسے نرم دل بھی سخت ہوجاتے ہیں۔

میں علم کے اس درجے تک اس طرح پہنچا کہ جو کچھ مجھے معلوم نہ تھا میں نے اسے معلوم کرنے میں شرم محسوس نہیں کی

اگر مستجاب الدعوت بننا چاہتے ہو تو لقمہ حلال کے سوا پیٹ میں کچھ نہ ڈالو۔

قرض بغیر تقاضا ادا کردینا قرض دار کی طرف سے احسان ہے

علم کا مطالعہ پابندی سے کرنا چاہیے۔اور یہ کوشش ہونی چاہیے کہ آدمی ہمیشہ علم میں مشغول رہے۔

لوگوں کی نیکیوں کو ظاہر کرنا چاہیے۔اور برائیوں سے چشم پوشی لازمی ہے۔

اپنے تئیں بڑا جاننا برا ہے۔حقیقت میں یہ خدائے پاک کی خصوصیت ہے۔کیونکہ دراصل بڑائی اسی کو سزاوار ہے۔

تمسخر اکثر قطع دوستی، دل شکنی اور دشمنی کا باعث ہوتا ہے۔اس سے دل میں حسد پیدا ہوتا ہے۔

بلند آواز سے رونا بے صبری اور قہقہہ مار کر ہنسنا سفاہت کی دلیل ہے۔

صبح سویرے اٹھنا چاہیے اور سب سے پیشتر جو خیال دل میں آئے یا زبان سے نکلے وہ خدائے پاک کا ذکر ہونا چاہیے۔

طالب دنیا سمندر کا پانی پینے والے کی مثل ہے کہ جس قدر پانی پیتا ہے زیادہ پیاس لگتی ہے

جب آدمی کی نادانی ایسے کام میں ہو جو اس کی طبیعت کے موافق ہو تو اس گمراہی کا زائل ہونا مشکل ہے

نقد کی نسبت ادھار زیادہ قیمت پر فروخت کرنا درست ہے۔

بچوں کی اصلاح کتب مکتب میں ہے اور عورت کی گھر میں ہے۔

السلام علیکم کے کہنے سے ترک کلام کے گناہ سے نکل جاتا ہے۔

جوشخص عذاب قبر سے آزاد رہنا چاہتا ہے وہ دنیا سے صرف اتنا تعلق رکھے جتنا بیت الخلاء سے رفع حاجت کے وقت رکھتا ہے۔

اکثر نا خیر نکاح بھی سبب زنا بن جاتی ہے۔اور وبال والدین پر ہوتا ہے۔

جس احتیاط اور پرہیز سے مسلمان کو رنج پہنچے اس کو چھوڑ دے۔

سب سے بڑی دولت زبان شاکر، دل ذاکر اور زن فرمانبردار ہے۔

عورت کی بدخلقی پر صبر کرنا، اس کی ضروریات مہیا کرنا اور راہ شرع پر اس کو قائم رکھنا بہتر عبادت ہے

مہمانوں سے تکلف نہ کرو ورنہ مہمان رکھنے کو دشمن رکھو گے۔

جو مہمان خود آ جائے اس کے لیے تکلف نہ کر اور جس کو تو بلائے اس کے تکلف میں کچھ اٹھا نہ رکھ۔

دعوت بہ نیت سنت اور فقیروں کی راحت کے خیال سے کرنی چاہیے۔نہ کہ بڑائی اور شہرت کے لئے۔

اپنے معاملات سے ہوشیار اور چوکنا رہنا اور سوچ سمجھ کر کام کرنا سعادت کی کنجی ہے۔

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ

جس چیز کا علم بندہ کو نہیں وہ خدا جانتا ہے۔

بدی کا بدلہ اچھائی سے اور اچھائی کا بدلہ اچھائی سے دیں۔یہ ہی شان اخلاق ہے۔

دنیا میں ہر شے فانی ہے۔تو جس سے پیار کرتا ہے وہ بھی فانی ہے۔پس لا فانی سے پیار کرنا سیکھ۔

ہمیشہ سچ کا ساتھ دو۔سچ تمہارا ساتھ دے گا۔

دنیا کے تمام تر لوازمات عارضی ہیں۔مومن کی شان نہیں ہے کہ اسی پر اکتفا کر کے بیٹھا رہے۔

موت کو بھولنے والا کبھی کامیاب زندگی نہیں گزار سکتا۔

عدل و انصاف برقرار رکھنا مومن کی شان ہے کیونکہ خدا بھی عدل و انصاف کو روا رکھتا ہے۔

غریب پروری کو مقدم جان، کیونکہ یہ ہی بات تمام عبادات کی جڑ ہے۔

خدا اپنے فضل و کرم سے اپنے تمام بندوں پر تمام اشیائے پوشیدہ اشکار کرتا

ہے۔

بندہ کو اپنے خدائے ذوالجلال سے اتنا قرب و تعلق ضرور ہونا چاہیے کہ بندہ جو بھی درخواست کرے خدا کی بارگاہ میں قبول ہو جائے۔ ورنہ پھر وہ درویش کہلانے کا مستحق نہیں۔

حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو درازؒ

ہمیشہ یہ ہی دعا کرو کہ خدا ان باتوں سے بچائے۔ جنہیں وہ ناپسند کرتا ہے۔ اور کجروی، لغزش، اور خطا سے اپنی پناہ میں رکھے۔

اللہ تعالیٰ آسمان و زمین اور ہر شے کا اجالا اور ہر شے پر محیط ہے۔

اللہ تعالیٰ سے خوف اور موت سے بے خوفی مسلمان کا طرہ امتیاز ہے۔

غلام کی بد اخلاقی سے آقا کی خوش اخلاقی پر کوئی حرف نہیں آتا۔

ترک دنیا مسلمانوں کا کام نہیں۔

لوگوں کی نظر عمل پر رہتی ہے اور اللہ کی نظر نیت پر۔ اس لئے ہر آدمی کو چاہیے کہ نیت اچھی رکھے۔

All rights reserved ©2002-2006

حضرت ادریسؑ

اللہ کے ایمان کے ساتھ صبر صحت مندی کا باعث ہے۔

وہ کبھی بھی مطمئن اور قانع نہیں ہوسکتا جو حاجات زندگی کے علاوہ بھی اور دوسری چیزوں کی حرص رکھے۔

روح کی غذا اور زندگی صرف حکمت ہے۔

حضرت حاتم اصمؒ

اگر چاہتے ہو کہ آسمانوں میں پہچانے جاؤ تو صدق وعدہ کو لازم جانو۔

اگر زاہدوں اور عالموں کا تکبر و نخوت تولا جائے تو امیروں اور بادشاہوں سے بہت نکلے گا۔

جلد بازی بہت بری چیز ہے مگر پانچ باتوں میں اچھی ہے (۱) مہمان کے سامنے کھانا رکھنا (۲) میت کی تجہیز کرنا (۳) بالغ لڑکی کا نکاح کرنا (۴) قرض ادا کرنا (۵) اور گناہ سے توبہ کرنا۔

اگر دل سیاہ ہو تو چمکتی آنکھیں کچھ نہیں دیکھ سکتیں۔ یاد رکھو ہر گناہ دل پر ایک سیاہ داغ چھوڑ جاتا ہے

All rights reserved ©2002-2006

حضرت محمد حکیم ترمذیؒ

آزاد وہ ہے جسے طمع اپنا غلام نہ بنائے

معزز وہ ہے جسے معصیت ذلیل وخوار نہ کرے

مالک وہ ہے جسے بے جا خواہشات گرفتار نہ کریں۔

ابن تیمیہ

پڑوسی کے ساتھ احسان کرو، مسلمان ہو جاؤ گے۔

بات حق کہو، اپنے دشمن کو معاف کر دو۔ لیکن خدا کے دشمن کو نہ بخشو۔

کوئی آئینہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر پیش نہیں کرتا جتنی اس کی بات چیت۔

www.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

حضرت ثعبان ثوریؒ

خوش خوئی خدا کی ناراضگی دور کرتی ہے۔

خدا کی شناخت اس کو ہوگی۔ جو خلقت سے کنارہ کش رہے۔ اور عارف ہونے کا دعویٰ نہ کرے۔

تجربہ ہی سب سے اچھا استاد ہے۔

مبارک ہیں وہ لوگ جن کے پاس نصیحت کرنے کو الفاظ نہیں اعمال ہوتے ہیں

زندگی کی مصیبتیں ہلکی کرنا چاہتے ہو تو گناہ نہ کرو۔

حضرت داؤدؑ

جو شخص علم رکھتا ہے، اس پر عمل نہیں کرتا۔ وہ اس بیمار کی مانند ہے جس کے پاس دعا ہے اور وہ اسے استعمال نہیں کرتا۔

دانا وہ ہے جو کم بولے اور زیادہ سنے۔

جب تمہاری روزی دوسروں کی روزی سے الگ ہے تو پھر یہ بے صبری اور پریشانی کیوں

حکمت ایک مبارک درخت ہے جو دل سے اگتا ہے۔ اور زبان سے پھیلتا ہے

اپنی ضرورتوں کو محدود کر لینا ہی دولت مندی ہے۔

ابوالاعلیٰ مودودی

اسلام دولت کی مساویانہ تقسیم کا قائل نہیں بلکہ منصفانہ تقسیم کا قائل ہے۔

میدانوں کے مقابلے سے جی چرانا اور قلعوں کے پیچھے چھپنا ہی بزدلی ہے۔

دراصل انجام کا فرق آغاز ہی کے فرق کا نتیجہ ہے۔

قوت ہی حق ہے اور کسی قوم کے لئے اس کی اپنی طاقت کے سوا اس کے حق کی حفاظت کا کوئی ذریعہ نہیں۔

حضرت سہیل تستریؒ

خدا تعالیٰ نے مومن کے دل سے زیادہ عزیز اور کوئی چیز نہیں بنائی۔ کیونکہ علم و معرفت سے زیادہ عزیز اور کوئی چیز نہیں اور وہ دل میں ہوتی ہے۔

بزرگ ترین مقام یہ ہے کہ بری خو کو نیک خوئی سے بدل ڈالو۔

جو شخص اپنے نفس کا مالک ہوا وہ معزز ہوا اور دوسروں کا بھی مالک ہوا۔ جیسا کہ کہا گیا ہے کہ اپنے آپ کا بادشاہ ہر کسی کا بادشاہ ہے۔

ایام وفا میں جفا کا ذکر جفا ہے۔

جہل سے بڑھ کر کوئی گناہ نہیں۔

سہلؒ چونکہ با کرامت تھے۔ مشہور ہوا کہ آپ کے پاس شیر آتا ہے۔ کسی نے پوچھا تو فرمایا کہ کتا کتے کے پاس آیا کرتا ہے۔

حضرت عثمان الخیریؒ

عاقل وہ ہے جو کسی چیز سے ڈرنے اور اس میں مبتلا ہونے سے پہلے ہی اس کا اہتمام اور بندوبست کر رکھے۔

آپس میں دشمنی کی جڑیں تین چیزوں میں ہیں۔ مال کی طمع۔ لوگوں سے عزت کی طمع۔ اور ان کے درمیان پسندیدہ ہونے کی تمنا۔

خوف سے محبت درست ہوتی ہے اور ادب کی رعایت سے مستحکم ہوتی رہتی ہے۔

کسی نے آپ سے پوچھا کہ خدا کو زبان سے یاد کرتا ہوں مگر دل اس کے ساتھ موافقت نہیں کرتا۔ فرمایا شکر کرو کہ خدا کی یاد میں ایک عضو تو مطیع ہوا دوسرا ابھی ہو جائے گا۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ

جو شخص رات کا کچھ حصے کو علم حاصل کرنے میں گزارتا ہے۔ میری رائے میں وہ ساری رات جاگنے (شب بیداری) سے بہتر ہے۔

جو شخص ارادے کا پکا ہو وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال سکتا ہے۔

اپنے فرائض کو انجام دو اور باقی حالات کو خدا کو سونپو۔ بہتری ہی بہتری ہے

جو اپنے دماغ پر پورا پورا قابو رکھتا ہے۔ وہ ہر اس چیز کو سمجھنے میں کامیاب ہو گا جسے وہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

حضرت ابن عطارؒ

عقل عبودیت کا آلہ ہے نہ کہ ربوبیت کا ذریعہ۔

ہمت یہ ہے کہ عزم کو کوئی عوارض باطل نہ کر سکیں اور ہمت وارادہ حقیقی وہ جو دنیا میں ہو بلکہ آخرت کو مدنظر رکھے۔

ابن جوزیؒ

اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرو۔ اس سے تمہارے افعال اچھے ہو جائیں گے۔

وقت کو ضائع مت کرو اس کی اہمیت کو محسوس کرو۔

سانس! ایک خزانے کی مانند ہے۔ تمہارا کوئی سانس بے کار مت جائے ورنہ قیامت کے دن تمہیں اپنا خزانہ خالی دیکھ کر افسوس ہوگا۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

ابن عربی

ان لوگوں سے ہوشیار رہو جو علما کی تحریروں کو توڑ مروڑ کر پیش کرتے ہیں۔

اگر تجھ سے کوئی جواب نہ بن پڑے تو خاموش رہ ممکن ہے اسے تیرے جواب کی ضرورت نہ ہو

مجذوبیت کی کیفیت جہل نہیں علم ہے۔

حضرت سری سقطیؒ

دوسرے بھائیوں کے غم میں برابر شریک رہو اور ان کا غم دیکھ کر خوش مت ہو۔

مرد وہ ہے جس کا کردار اس کی گفتگو کے مطابق ہو۔

جس نعمت کی قدر نہ کی جائے وہ ختم ہو جاتی ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

حضرت ذوالنون مصریؒ

جسم کی صحت تھوڑا کھانے میں اور روح کی صحت تھوڑے گناہ کرنے میں ہے۔

جس شخص نے اپنی زبان کی حفاظت کی وہ ہر برائی سے محفوظ ہو ہے۔

خوراک سے پر معدے میں حکمت کی بات نہیں آسکتی۔

جو وقت گزر گیا اس پر مت پچھتاؤ، جو وقت آنے والا ہے اس کا اندیشہ نہ کرو۔ جو وقت موجود ہے اس کی قدر اور حفاظت کرو۔

حضرت حسن بصریؒ

دین اسلام سب نیکیوں کا نچوڑ ہے۔

دنیا میں تمہارے نفس سے زیادہ ایسا کوئی سرکش جانور نہیں۔ جو سخت ترین لگام کے لائق ہو

دنیا کا عذاب یہ ہے کہ تیرا دل مردہ ہو جائے۔

جنت کے مقابلے میں بڑی سے بڑی نعمت حقیر ہے۔ اور دوزخ کے مقابلے میں بڑی سے بڑی مصیبت آسان اور قابل برداشت ہے۔

دانا بولنے سے پہلے سوچتا ہے اور بے وقوف بولنے کے بعد سوچتا ہے۔

جھوٹا شخص سب سے زیادہ نقصان اپنے آپ کو پہنچاتا ہے۔

دنیا کو اپنی سواری جانو اگر تم اس پر سوار رہے تو یہ تمہیں منزل تک لے جائے گی۔ اور اگر تم نے اسے خود پر سوار کر لیا تو تمہارے لئے ذلت و ہلاکت ہے۔

غم سے روح میں توانائی آتی ہے۔

جسے خدا ذلیل کرنا چاہے وہ دولت کی تلاش میں لگ جاتا ہے۔

حضرت اویس قرنیؓ

ضرورتیں کم کرو گے تو راحت پاؤ گے۔

جو کچھ تمہارے پاس ہے اس پر مطمئن رہ کر شریف ہو، ورنہ ذلیل ہو گے۔

اگر جد و جہد کرتے ہوئے کامیابی کو صرف خدا کے حوالے کرو گے تو لوگوں سے بے پرواہ ہو جاؤ گے۔اور یہ ہی حقیقی استغنا ہے۔

لوگوں نے پوچھا کہ آپ کس حالت میں رہتے ہیں فرمایا ایسے شخص سے پوچھتے ہو جو صبح کو اٹھتا ہے اور اسے شام تک زندہ رہنے کی امید نہ ہو۔

حضرت رابعہ بصریؒ

دل کو قابو میں رکھنا اور اختیار ہونے پر ناجائز خواہشوں سے بچنا ہی مردانگی ہے۔

جس طرح سوئی برہنہ رہ کر دوسروں کے تن ڈھاپنے کا سامان کرتی ہے اسی طرح تم بھی دوسروں کے کام آؤ۔

اچھے کاموں میں مشغول رہنا جن سے لوگوں کی بھلائی ہو، بزرگی ہے۔

عورتوں کے مباحثے میں جو کہ عورتوں کی فضیلت پر تھا فرمایا کوئی عورت نبی نہیں ہوئی تو کسی عورت نے خدائی کا دعویٰ بھی نہیں کیا۔پھر انبیاء، اولیا، صدیق، شہید اسی کی گود میں پرورش پا کر بڑے ہوئے۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ

مہمان کے واسطے زیادہ خرچ کرو کیونکہ یہ اسراف میں سے نہیں۔

کم کھانا تمام بیماریوں کا علاج ہے اور شکم سیری بیماری کی جڑ ہے۔

جب معدہ بھر جائے تو قوت فکر کمزور پڑ جاتی ہے اور حکمت و دانش کی صلاحیتیں گونگی ہو جاتی ہیں۔

زبان کی حفاظت کرو کہ یہ ایک بہترین خصلت ہے۔

عظمت صرف ایک فی صد ودیعت کی جاتی ہے اور ۹۹ فی صد محنت و ریاضت سے ملتی ہے۔

سچائی کی مشعل سے فائدہ اٹھاؤ۔ اور یہ مت دیکھو کہ مشعل بردار کون ہے۔

خوشحال خان خٹک

میرے سچ بولنے کی وجہ سے میرے گاؤں میں کوئی میرا خیر خواہ نہیں

بیماری سے مر جاؤ لیکن احسان کی دوا مت کھاؤ۔

نامرد نسب پر اور مرد اپنے جہان نو کی تخلیق پر ناز کرتا ہے۔

وقت سحر مومن کی آنکھ سے ٹپکنے والے آنسو جہنم کی آگ بھی بجھا سکتے ہیں۔

دانا شخص وہ ہے جو اپنی خامیوں کو دیکھتا ہے اور نادان وہ ہے جو اپنی خوبیوں پر فخر کرتا ہے

مجھے اس انسان کی آزادی، بے فکری اور خوشی پر رشک آتا ہے جو نہ تو زر رکھتا ہے نہ زمین۔

حافظ شیرازی

ہم غرور کے جام سے مست ہیں اور اسی کا نام ہم نے ہوشیاری رکھ لیا ہے

۔

ہر شخص میں کوئی نہ کوئی عیب ضرور ہوتا ہے، دنیا محسوس نہیں کرتی، اور بے وقوف وہ ہے جو اپنا عیب خود محسوس نہیں کرتا، بلکہ دنیا محسوس کرتی ہے۔

جو مہربانی کرنے والے کو کمینہ سمجھتا ہے۔اس سے بڑا کمینہ کوئی نہیں۔

زمانہ کتابوں سے بہتر معلم ہے۔

جو بات کسی کو کچھ دینے میں ہے۔کسی سے کچھ لینے میں نہیں۔

حضرت بشر حائی

اپنا حال خدا کے سوا کسی اور پر مت ظاہر کرو

نفسانی خواہشات کو اپنا دشمن جانو اور ان کی مخالفت کرو

برے لوگوں کی صحبت نیک لوگوں سے بدگمانی پیدا کر دیتی ہے۔جب کہ نیک لوگوں کی صحبت بروں کے لئے بھی نیک گمان پیدا کر دیتی ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

حضرت یوسف اسباط

دنیا ایک دریا ہے جس کے مسافر لوگ، جس کا کنارہ آخرت اور جس کی کشتی تقویٰ ہے

ایسے کام کرنے سے پرہیز کرو جن پر عذر خواہی کی نوبت پہنچے۔

کم کھانا، کم سونا، اور کم بولنا زندگی کے بہترین اصول ہیں۔

نیت نیک ہو تو چھوٹے کام کا اجر بھی بڑے کام کے برابر ہو جاتا ہے۔

سب سے بڑا اور بہتر کام وہ ہے جو علم کے ساتھ وابستہ ہو۔

حضرت امام شافعیؒ

اگر نا اہل کو علم سیکھاؤ گے تو علم ضائع ہو گا اور اگر اہل کو علم نہ سکھاؤ گے تو یہ ظلم ہو گا۔

دل زبان کی کھیتی ہے۔ اس میں اچھی بوائی کرو۔ سارے نہیں تو ایک دو دانے ضرور اگ آئیں گے

تنہائی میں نصیحت کرنا شرافت ہے اور باعث اصلاح ہے۔ جبکہ سب کے سامنے نصیحت رسوائی ہے

اس میں کوئی بھلائی نہیں جو علم کی محبت نہیں رکھتا۔

حضرت ابو یوسف شیخ محی الدین یحییٰ مدنی

سکون قلب حاصل کرنا ہے تو درویش کی زندگی کو اپنا۔

تمہارے لئے اتنا ہی ضروری ہے کہ کسی اہل اللہ کی خدمت کر۔

تمہارے لئے اتنا ہی بہت ضروری ہے کہ کسی اہل اللہ کو راضی کر۔

مجاہدہ نفس کو جس نے اپنایا، بالآخر کامیاب ہوگیا۔

تمہارے اور ہمارے میں بس اتنا فرق ہے کہ تم دنیاوی لذتوں میں مانوس ہو کر رہ گئے اور ہم آخرت کی لذتوں سے محظوظ ہو رہے ہیں۔

وارث شاہؒ

تم جسے کرامت کہتے ہو اس کا دوسرا نام خودی ہے۔ خودی انسان کو کامل بنا دیتی ہے۔

فقر کا دوسرا نام اطاعت ہے۔ جس سے برکت بڑھتی ہے۔

جو قوم اپنی بیٹیوں کو قتل کرتی ہے۔ وہ کبھی فلاح نہیں پائے گی۔

لین دین میں دغا دوسروں کو نہیں خود کو خسارہ دیتی ہے۔

جس کے کام رب سنوارتا ہے اس کے کام بندے کیسے بگاڑ سکتے ہیں۔

جس طرح اندھیری رات میں ستارے چمکتے ہیں۔ اسی طرح سلیقہ شعار عورت سے گھر کی رونق ہوتی ہے۔

قائداعظم محمد علی جناحؒ

میں آپ کو مصروف عمل ہونے کی تاکید کرتا ہوں، کام کام اور کام۔

سیاست اور مذہب کو الگ الگ نہیں کیا جاسکتا۔

مساوات اور اخوت ہو تو جمہوریت بنتی ہے۔

کفایت شعاری ایک قومی فریضہ ہے

بڑے سے بڑا اور چھوٹے سے چھوٹا، ہم سب مملکت کے ملازم اور خدمت گار ہیں۔

کردار اخلاق، استقلال اور جرات پر انسانی زندگی کی ساری عمارت کھڑی ہے۔

جب تک کاریگروں کی پوری ہمدردی اور اشتراک عمل نہ ہو، مشین بھی صحیح کام نہیں کرتی۔

قدرت حالات کے مطابق ایسا آدمی پیدا کر دیتی ہے۔ جس کی وقت اور حالات کو ضرورت ہوتی ہے۔

اگر کوئی شاندار کارنامہ سرانجام دینا چاہتے ہو تو ملک کی قومی زندگی میں اپنا صحیح مقام حاصل کرنے کے لئے خدمت، تکلیف برداشت کرنا اور قربانی دینا سیکھو۔

حکومت کا پہلا فریضہ امن وامان برقرار رکھنا ہے۔ تاکہ مملکت کی جانب سے عوام کو ان کی زندگی املاک اور مذہبی اعتقادات کے تحفظ کی پوری پوری ضمانت ہو۔

اسلامی تعلیمات کی درخشندہ روایات و ادبیات اس امر پر شاہد ہیں کہ دنیا کی کوئی قوم جمہوریت میں ہمارا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ جو اپنے مذہب میں بھی جمہوری نظر رکھتے ہیں۔

ہماری نجات کا راستہ صرف اور صرف اسوۂ حسنہ ہے۔

اپنی تنظیم اس طور پر کیجیے کہ کسی پر بھروسہ کرنے کی ضرورت نہ رہے۔ یہ ہی آپ کا واحد اور بہترین تحفظ ہے۔ اور اپنے حقوق اور مفاد کے تحفظ کے لئے وہ طاقت پیدا کر لیجیے کہ آپ اپنی مدافعت کر سکیں۔

اگر آپس میں اتحاد کے ساتھ رہو گے تو میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ دنیا

کی کوئی طاقت تمہیں شکست نہیں دے سکتی۔

آپ کو چاہیے کہ آپ کے خیالات ،رہن سہن اور عمل سے یہ ظاہر ہو کہ آپ پاکستانی ہیں ۔اور پاکستان آپ کا ملک ہے۔

ہمت کے ساتھ آگے بڑھتے چلیں اور مہاجرین کی آبادکاری کے لئے محنت سے کام کریں۔

پاکستان کی مشترک زبان صرف ایک ہو سکتی ہے اور وہ زبان اردو ہونی چاہیے۔

علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبالؒ

قرآن کریم کا صرف مطالعہ ہی نہ کیا کرو، بلکہ اس کو سمجھنے کی کوشش کرو۔

عشق رسول سرِ دین بھی ہے ۔اور وسیلہ دنیا بھی ۔اس کے بغیر انسان نہ دین کا نہ دنیا کا۔

علم کی جستجو جس رنگ میں بھی کی جائے ،عبادت ہی کی ایک شکل ہے۔

سفارش خوداری کے قطعی منافی ہے،

ایک سوچنے والے زندہ انسان کے خیالات میں تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں ۔نہیں بدلتا تو پتھر نہیں بدلتا۔

مقصد واحد کی لگن والا آدمی ہی سیاسی اور معاشرتی انقلابات پیدا کرتا ہے ۔سلطنتیں قائم کرتا ہے اور دنیا کو آئین عطا کرتا ہے۔

یقین ایک عظیم قوت ہے۔

انسان کی روح کی اصل کیفیت غم ہے خوشی ایک عارضی شے ہے۔

فقر کی پہلی منزل کسب حلال ہے ۔نور ایمان بھی کسب حلال ہی سے پیدا ہوتا ہے۔

اسلام کی نظر فرد کے ذاتی شرف پر ہے، حسب ونسب پر نہیں۔

انسان کو ہمیشہ اس امر کا احساس رہنا چاہیے کہ نیک عمل کبھی ضائع نہیں جاتا، یہ خیال غلط ہے کہ اس کا اجر صرف آئندہ زندگی میں ملے گا۔

یہ امر بڑا افسوس ناک ہے کہ کسی شخص کا علم وفضل یا احترام ہمیں حق گوئی سے باز رکھے۔

غلامی بہت بڑی لعنت ہے غلامی زبان سے وہ کچھ کہلوا سکتی ہے جو انسان نہیں کہنا چاہتا۔

مخالف قوتوں سے ہرگز نہ ڈرو، ان سے جدوجہد جاری رکھو، کیونکہ جدوجہد میں زندگی کا راز مضمر ہے۔

میں اس گھر کو صد ہزار تحسین کے قابل سمجھتا ہوں۔جس گھر میں علی الصبح تلاوت قرآن پاک کی آواز آئے۔

وہ تمام اشیاء جن کی موجودگی ہمیں حواس کے ذریعے ہوتی ہے۔وہ اپنی ہی کیفیات نفس میں باہر کی کوئی شے نہیں ہوتی۔

زمانہ کسی کا انتظار نہیں کرتا جو اپنا وقت بے عملی میں کھو دیتے ہیں، وہ اپنی ذلت ورسوائی کے ساتھ اپنی ہر بات بھی کھو بیٹھتے ہیں۔

ہر مسلمان کو خواہ وہ کسی طبقہ سے تعلق رکھتا ہو، بیکار نہ رہنا چاہیے۔اور اپنے دست وبازو کی امداد سے کمانے میں سعی کرنی چاہیے۔

ہر انسان ادنیٰ پیمانے پر خود ایک خالق ہے۔اور ان تخلیقی قوتوں کو ضائع کرنے کا نام گناہ ہے۔

زندگی موت کی ابتدا ہے۔اور موت زندگی کا آغاز۔

قطرہ دریا میں مل جائے تو قطرہ نہیں رہتا۔

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

علامہ عنایت اللہ مشرقی

قوم کے ہر فرد میں ہمت، طاقت، چستی، ولولہ، حوصلہ بھر دو تو زوال پذیر قوم بھی زندہ ہو سکتی ہے۔

جو لوگ رہنما بننا چاہتے ہیں، پہلے وہ اپنا گھر بار سب کچھ خدا کی راہ میں دے کر رہنمائی کی سند حاصل کریں۔

ترقی کا راز لگاتار عمل اور تکرار عمل میں پوشیدہ ہے۔

ہر قوم کی فتح مندی اور غلبے کا راز اس کے نوجوانوں کی جسمانی صحت پر ہے۔

ہمارے قومی زوال کا سب سے بڑا اسبب فرقہ بندی ہے، اور اس روگ کا آخری اور حتمی علاج خاموشی ہے۔ بحث و تکرار اور مناظرے سے نہیں۔

یہ دنیا دار العمل ہے۔ یہاں صرف عمل کا صلہ ملتا ہے، اللہ عقائد، لباس، رنگ اور نسل کو نہیں دیکھتا بلکہ اعمال کو دیکھتا ہے۔

ابوالکلام آزاد

غلامی کے چاہے کیسے حسین نام کیوں نہ رکھے جائیں، غلامی بہر حال غلامی ہے۔

انسانی انا کا کمال یہ ہے کہ وہ خدا سے مشابہ ہو جائے۔

زبان کی پکار ضائع جا سکتی ہے پر اعمال کی صدا کبھی جواب لئے بغیر نہیں جا سکتی۔

دلوں کی اقلیم میں منٹوں اور لمحوں کے اندر انقلاب آ جاتا ہے، اور اسی کے انقلاب سے اس دنیا کے انقلاب وابستہ ہیں۔

عدالت کی ناانصافیوں کی فہرست بڑی طولانی ہے۔ تاریخ آج تک اس کے ماتم سے فارغ نہ ہو سکی۔

سال 2006 www.nayaab.net Copyright ©

غازی مصطفیٰ کمال اتاترک

دنیا کی کوئی طاقت ایسی نہیں ہے جو کسی قوم کو زندگی کے حق سے محروم کر سکے۔

کشورکشائی اور جہانگیری کے سنہرے خوابوں کی تعبیر کے پیچھے وقت اور قومی وسائل کو ضائع کرنے سے قطعی پرہیز کرنا چاہیے۔

خودغرض خواہ کسی فرد میں ہوں یا کسی قوم میں بہرحال اور بہرصورت قابل نفرین ہیں۔

چودھری فضل حق

خدا ہمارے وہم کی تخلیق نہیں بلکہ اس کے سوا سب کچھ وہم ہے۔

زبانیں بھی مذہب کی طرح سیاست کے سایہ میں بڑھتی، پھیلتی اور پھولتی ہیں۔

سچائی میں پھیلنے کی طاقت ہے۔ مگر پھر بھی پھیلانے والوں کی ضرورت ہے۔

خوب کماؤ مگر خود پر تکلف کھانے کے لئے نہیں بلکہ دوسروں کو کھلانے کے لئے۔

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

مادر ملت فاطمہ جناح

بزدل بار بار مرتے ہیں اور بہادر کو صرف ایک بار موت آتی ہے۔

انسانی روح آزادی رائے کے لئے بے چین رہتی ہے، اور مساوی فوائد بھی کبھی آزادی کا نعم البدل نہیں ہو سکتے۔

جب تک ہر شخص اپنے فریضہ کو ادا کرنے کا عزم نہ کرے قوم ترقی نہیں کر سکتی۔

آزادی کی حفاظت قوانین سے نہیں جذبہ عمل و ایثار سے ہوتی ہے۔

محمد ایوب خان

نظریاتی اختلافات کو تلخی اور تشدد میں نہیں ڈھالنا چاہیے۔

مشرق میں وہی جمہوریت کامیاب ہو سکتی ہے جو براہ راست عوام سے تعلق رکھتی ہو، جسے عوام سمجھیں، محسوس کریں اور عمل میں لائیں۔

www.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

ذوالفقار علی بھٹو

ہمیں ایسی امداد کی ضرورت نہیں جو ہمیں قومی مفادات سے بے خبر بنا دے۔

کسی ملک کی خارجہ پالیسی اس کی داخلہ پالیسیوں پر اور قومی مفادات پر تشکیل پاتی ہیں۔اور خارجہ پالیسیاں ہمیشہ داخلی حالات پر اثر انداز ہوتی ہیں۔

عوام کی آواز پر کان دھرو عوام کی آواز اللہ کی آواز ہے۔

وقت آئے گا کہ قسمت کا پہیہ گردش کرے گا۔اور اس گردش کے انقلاب سے ایک بہتر مستقبل طلوع ہوگا۔

قوت کا سرچشمہ عوام ہیں۔

مولانا محمد علی جوہر

ماں کی اصل خوبصورتی اس کی محبت میں ہوتی ہے میری ماں دنیا کی سب سے خوبصورت ماں ہے

۔اے اللہ تو مجھے چاہے جہنم میں جھونک دے مگر وہ منظر آنکھوں کے سامنے ضرور پیش کر دے ایک خلافت راشدہ کا زمانہ اور دوسرا ہندوستان کی آزادی۔

میرے نزدیک ایک سچا مسلمان دس آدمیوں پر بھاری ہے۔

IqbalCyberLibrary.net
All rights reserved. ©2002-2006

حکیم بوعلی سیناؒ

دل آزاری سب سے بڑی مصیبت ہے۔

زیادہ خوشحالی اور زیادہ بدحالی دونوں برائی کی طرف لے جاتے ہیں۔

اتنا کھاؤ جتنا ہضم کر سکو۔ اتنا پڑھو جتنا جذب کر سکو۔

بہترین قول ذکر ہے، بہترین فعل عبادت ہے، اور بہترین خصلت علم ہے۔

بیماروں میں سے سب سے بری بیماری دل کی ہے۔ اور دل کی بیماریوں میں سب سے بری دل آزاری ہے۔

قلت عقل کا اندازہ کثرت کلام سے ہوتا ہے۔

تلوار توپ اور بندوق سے اتنی خلقت نہیں مرتی جتنی کہ بسیار خوری سے مرتی ہے۔

انسان کی بہترین خصلت علم ہے۔

بغیر بھوک کے غذا نہ کھائیں اور جب بھوک تیز ہو جائے تو بھوکے نہ رہیں۔

جو شخص انتقام کے طریقوں پر غور کرتا رہتا ہے اس کے زخم ہمیشہ تازہ رہتے ہیں۔

جو شخص اپنے دوستوں کی ہر خطا پر عتاب کرے۔ اس کے دشمن بہت ہو نگے۔

محبت کے لحاظ سے ہر ایک باپ یعقوبؑ اور حسن کے لحاظ سے ہر ایک بیٹا یوسفؑ ہے۔

فقیر وہ ہے کہ اس کی خاموشی فکر کے ساتھ ہو۔ اور اس کی گفتگو ذکر کے ساتھ ہو۔

نظر اس وقت تک پاک ہے جب تک اٹھائی نہ جائے۔

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

خلیفہ مامون الرشید

غصے کا بہترین حل خاموشی ہے۔

دوست وہ ہے جو تنہائی میں تجھے تیرے عیب بتادے، اور تیری غیر موجودگی میں تیری تعریف کرے۔ اور مشکل وقت میں تیرے ساتھ ہو۔

اچھے اخلاق اور شیریں کلام والے سے خودبخود محبت ہو جاتی ہے۔

اپنی زبان سے اپنی تعریف کرنا لوگوں کی اپنے متعلق رائے خراب کرنا ہے۔

یقین جان کر کہ جو درہم ناجائز طریقہ سے حاصل کیا جائے۔ وہ ہزار دینار کے لیے حجاب بن جاتا ہے۔ جو کوئی اس کے خلاف کہے اسے شیطان خیال کرو۔

جس شخص کو دوسروں کی عیب جوئی کرتے ہوئے پاؤ اسے اپنے دوستوں سے خارج کردو۔

حکیم فیثاغورث

جو شخص تجھے تیرے عیبوں سے مطلع کرے۔ اس شخص سے بہتر ہے کہ جو جھوٹی تعریف سے تجھے مغرور بنائے۔

جس راز کو دشمن سے چھپانا چاہتے ہو اس راز کو دوست پر بھی مت ظاہر کرو۔

تمام اعضائے جسمانی میں سے سب سے زیادہ نافرمان زبان ہے۔

تمہیں چاہیے کہ وہ کام کرو جو کرنا چاہیے۔ نہ کہ وہ کچھ جو تو چاہے۔

ہم دوسروں کی شیخی کو اس لئے پسند نہیں کرتے کہ وہ ہماری شیخی کیلئے مضر ثابت ہوتی ہے۔

حیوانات پر زیادہ تر بے زبانی اور انسانوں پر زبان کی وجہ سے بلائیں نازل ہوتی ہیں۔

شکایت کا قطعی طور پر موقوف ہونا ناممکن ہے، لیکن اپنی طرف سے کوشش کرو کہ تمہارا کوئی شاکی نہ ہو۔

حکیم لقمان

اگر کوئی کام کسی کے سپرد کرے تو دانا کے سپرد کر، اگر دانا میسر نہ ہو تو خود کر ورنہ ترک کر دے۔

عقل مند کے لئے وہ وقت سخت مشکل ہے جب کسی بات کا اظہار و اخفا میں خرابی پیدا ہونے کا خوف ہو۔

کھانے سے بھوکا اور حکمت سے سیر رہ۔

لوہے کا ایک کلہاڑا لکڑی کے جنگل سے ایک چھلکا نہیں اتار سکتا۔ جب تک اس کے ساتھ لکڑی کا دستہ شامل نہ ہو۔

جاہلوں کی صحبت سے پرہیز رکھ، ایسا نہ ہو کہ تجھے اپنے جیسا بنا لیں۔

جس نعمت میں کفران ہے، اس کو بقا نہیں اور جس نعمت میں شکر ہے اس کو زوال نہیں ہے

۔بدگمانی کو اپنے اوپر غالب مت کر کہ تجھے دنیا میں کوئی ہمدرد نہ مل سکے۔

جو کام کر خدا کے لئے کر، اس میں بندوں کا خوف نہ کر۔

اگر کسی کے ساتھ رشتہ قائم کرنا چاہے، خیال کر وہ وقت مصیبت تیرے کام آئے، تو پہلے اس کو غصہ میں لا کر آزما۔

کسی ذکر میں بجز ذکر خدا اور کسی خاموشی سے بجز فکر، روز جزا کوئی خیر و خوبی نہیں۔

کسب نہ کرنا محتاجی لاتا ہے، اور محتاجی دین کو تنگ، عقل کو ضعیف، اور مروت کو زائل کرتی ہیں۔

اگر لوگ تجھے اس صفت کے ساتھ موصوف بتلائیں جو کہ تیری ذات میں نہ ہو تو ان کی تعریف سے مغرور مت ہو جا۔ کیونکہ جاہلوں کے کہنے سے ٹھیکری سونا نہیں بن جاتی۔

مصائب دنیا کو سہل خیال کر اور موت کو ہر وقت پیش نظر رکھ۔

Iqbal Cyber Library All rights reserved ©2002-2006

حکیم افلاطون

انسان کا فخر اس میں ہے کہ فخر نہ کرے، اور باوجود بڑا ہونے کے اپنے آپ کو کمتر خیال کرے۔

جو شخص لوگوں سے کنارہ کشی کرتا ہو تو اس سے مل۔ اور جو شخص لوگوں سے ملنے کا عادی ہو اس سے کنارہ کشی کر۔

نیکی میں اگر تجھے رنج پہنچے تو رنج تو نہ رہے گا، فعل نیک رہ جائے گا، گناہ میں اگر لذت حاصل ہو تو لذت تو نہ رہے گی فعل بد البتہ باقی رہ جائے گا۔

طالب علم سے شرم مناسب نہیں، کیونکہ جہالت شرم سے بدتر ہے۔

خدائے کریم کے تمام عطیوں میں سے حکمت سب سے بڑھ کر ہے۔ اور حکیم وہ شخص ہے جس کے قول وفعل دونوں یکساں ہوں۔

اچھی بات کو حاصل کرنے کے لئے بری بات کو ذریعہ ووسیلہ نہ بنانا چاہیے۔

جو شخص لوگوں کو عمل صالح کی ہدایت کرے، اور خود اس پر عمل نہ کرے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی اندھے شخص نے ہاتھ میں چراغ پکڑا ہو اس سے وہ دوسروں کو تو روشنی دے اور خود نہ دیکھ سکے

غربت اور امارت سے انسان کی استعدادکار میں کمی آجاتی ہے۔

ہر روز اپنا منہ آئینے میں دیکھا کرو، اگر بری صورت ہے تو برا کام نہ کرو تاکہ دو برائیاں جمع نہ ہوں۔ اگر اچھی صورت ہے تو اس کو برا کام کرکے خراب نہ کرو۔

کسی شخص نے پوچھا فلاں شخص کی موت کا باعث کیا ہوا؟ حکیم نے جواب دیا، اس کی زندگی۔

عدل کی ایک ہی صورت ہے اور جور کی بہت سی صورتیں ہیں، یہی وجہ ہے کہ بہ نسبت عدل کے جور آسانی سے کیا جاتا ہے۔ اس کی مثال صحیح نشانہ اندازی کی مانند ہے۔ صحیح نشانہ کے لئے تعلیم کی احتیاج ہے اور غلط نشانہ کسی تعلیم کا محتاج نہیں ہے۔

جس شخص میں غور وفکر کرنے کی عادت ہے وہ اپنی روح سے دوبدو کلام کرتا ہے۔

دنیا کو چوروں کی کمین گاہ تصور کرکے ہوشیاری اور آگاہی کے ساتھ زندگی

بسر کرنی چاہیے۔

جو شخص خوبصورت گھوڑے اور قیمتی لباس سے فضیلت حاصل کرنا چاہتا ہے وہ جاہل ہے۔ کیونکہ گھوڑوں کی فضیلت دوسرے گھوڑوں پر، اور لباس کی فضیلت دوسرے لباسوں پر ہو گی نہ کہ خود اس کی۔

اہل علم کا امتحان اس کی کثرت علم پر نہیں ہوتا۔ بلکہ دیکھنا چاہیے کہ وہ فتنہ انگیز باتوں سے کس طرح بچتا ہے۔

کسی شخص کی رائے جو علم و معرفت میں تیرے مساوی ہو۔ تیرے حق میں تجھ سے اچھی ہو گی۔ کیونکہ وہ تیرے ہوائے نفس سے خالی ہے۔

غصہ کی مقدار بات چیت میں اتنی ہونی چاہیے، جیسے کھانے میں نمک کہ جب تک اندازہ پر رہتا ہے تو ہاضم ورنہ فاسد۔

اطبا کی سب سے بڑی چوک یہ ہے کہ وہ ذہن کی طرف توجہ دیئے بغیر علاج کرنے لگتے ہیں۔

دنیا عاقل کی موت پر اور جاہل کی زندگی پر ہمیشہ آنسو بہاتی ہے۔

سب سے بڑی فتح اپنے آپ کو فتح کرنا ہے۔

معاشرے میں رہنے والے ہر شخص سے اس کی اہلیت، صلاحیت اور گنجائش کے مطابق کام لیا جائے اس طرح ہر شخص کو خوشیاں نصیب ہوں گی۔ اور ہر شخص خوشحال ہو گا۔

ہر شخص کچھ نہ کچھ عقل و فراست رکھتا ہے۔ لیکن ہر شخص عقل و فراست سے کام نہیں لیتا۔

انسان کی فطرت اس کے چھوٹے چھوٹے کاموں سے معلوم ہوتی ہے۔ بڑے کاموں سے نہیں کہ وہ بڑے کام بہت سوچ سمجھ کر کرتا ہے۔ اور بعض اوقات وہ اس کی طبیعت کے رجحان کے خلاف ہوتے ہیں۔

برے آدمی اچھی باتوں میں بھی برائی ڈھونڈتے ہیں، جس طرح مکھی سارے جسم کو چھوڑ کر زخم پر آ کر بیٹھتی ہے۔

کام کو جلدی کرنے کی فکر نہ کرو، بلکہ بہتر طور پر انجام دینے کی فکر کرو، لوگ یہ نہ پوچھیں گے تم نے یہ کام کتنے وقت میں کیا۔ وہ تو تمہارے کام کی عمدگی دیکھیں گے۔

خدا پر اعتقاد کئے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔

ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی۔

خدا ہر طائر کو خود خوراک دیتا ہے مگر اس خوراک کو گھونسلے میں نہیں ڈالتا۔

خاموش رہنے میں ہی انسان کی سلامتی ہے۔

افراط نصیحت بھی موجب تہمت ہے۔

ارسطو

غصہ ہمیشہ حماقت سے شروع ہو کر ندامت پر ختم ہوتا ہے۔

جو بات معلوم ہو اس کو بتانے میں شرم نہ کر۔

کسی بات سے نا امید مت ہو کہ اس سے عمر گھٹ جاتی ہے۔

انسان کے اسباب ظاہری میں عزت کا مرتبہ سب سے بلند ہے۔

زندگی کی سب سے بڑی فتح نفس پر فتح پانا ہے۔

لگن کے بغیر کسی میں بھی ذہانت پیدا نہیں ہوتی۔

دوستی جتنی پرانی ہو اتنی ہی عمدہ مضبوط ہوتی ہے۔

اگر کوئی تیرے حق میں بدی کرے یا تو کسی سے نیکی کرے تو دونوں کو بھول جا۔

جو شخص حصول علم کی مشکلات نہیں جھیلتا، اسے جہالت کی سختیاں عمر بھر جھیلنا پڑتی ہیں۔

شر کو شر سے رفع کرنا اگرچہ صحیح بات ہے مگر شر کو خیر سے رفع کرنا نسبتاً احسن ہے۔

مصیبتیں اور دکھ ہمیں کم ہمتی کی وجہ سے خوفناک نظر آتے ہیں۔

عورت کی ترقی یا تنزلی پر قوم کی ترقی یا تنزلی کا انحصار ہوتا ہے۔

اپنے ملازم سے راز کہنا اسے مالک بنانے کے مترادف ہے۔

سب سے آسان اور اچھا فائدہ مند کام کم بولنا ہے۔

تمام کاموں میں آہستگی پسندیدہ ہے۔سوائے ان کاموں سے جو غم سے نجات بخشیں۔

کار ہائے گذشتہ پر افسوس نہ کر، ورنہ تمہیں اور افسوس کا سامنا کرنا پڑے گا
۔

ایسے شخص سے صحبت کی خواہش کرنا جو تم سے پہلوتہی کرے، ذلت نفس کا موجب ہے۔

سخاوت اسے کہتے ہیں کہ حاجت مندوں کو ان کی ضرورت کے مطابق دیں۔اس سے بڑھ کر افراط کی حد تک پہنچنا سخاوت نہیں بلکہ اسراف میں داخل ہے۔

اپنا شعار کرم کو بناؤ کہ یہ انسان کی بہترین حالت ہے۔

اپنے اعضا کو محنت و مشقت کا عادی بناؤ۔ ہر چند کہ خدمت گار موجود ہوں۔حوادث زمانہ میں اگر وہ نہ رہے تو تم بے دست و پا ہو جاؤ گے۔

بخیل خواہ دولت مند ہو رسوا ہوگا، اور سخی چاہے غریب ہو عزت دار ہوگا۔

ترقی کی منازل طے کرنے میں دیر لگتی ہے، جب کہ پستی میں دیر نہیں لگتی۔جیسے ایک پتھر نیچے کو تیز آتا ہے۔

جواب دینے میں جلدی نہ کرو، تاکہ بعد میں شرمندگی نہ ہو۔

زیادہ باتونی شخص پڑھنے پر کم توجہ دیتا ہے۔

اگر تم گناہ پر آمادہ ہو جاؤ تو کسی ایسی جگہ کو تلاش کرو۔جہاں خدا نہ ہو۔

شاعر تخلیق کار ہے۔وہ قدرت پیدا کرتا ہے۔اور تخلیق کی دنیا بساتا ہے۔جس طرح صانع کا کام صنعت گری ہے۔اسی طرح، شاعر ایجاد اور تخلیق کی طاقت کا مالک ہوتا ہے۔

جس شخص نے اپنی زبان اور اپنے نفس کو قابو میں رکھا۔اس نے گویا سینکڑوں آدمیوں کو اپنے بس میں کر لیا۔

انقلاب چھوٹی چھوٹی باتوں سے متعلق نہیں ہوتے بلکہ چھوٹی چھوٹی باتوں

سے پیدا ہوتے ہیں۔

کامیابی کا زینہ ناکامیوں کی بہت سی سیڑھیوں سے مل کر بنتا ہے۔

وقت ضائع کرتے وقت اس بات کو ذہن میں رکھو، کہ وہ بھی تمہیں ضائع کر رہا ہے

جاہل عالم کو نہیں جانتا، کیونکہ وہ کبھی عالم نہیں رہا لیکن عالم جاہل کو جانتا ہے کیونکہ وہ خود جاہل رہ چکا ہے۔

سیاست انسان کی گھٹی میں پڑی ہوئی ہے۔

عقل ہی وہ جوہر ہے جو انسان کو فضیلت مآب بناتا ہے۔ سلسلہ نسب کسی کے واسطے باعث فخر نہیں ہوسکتا۔ نسبی فضیلت پر فخر کرنے والا احمق ہے۔

سقراط

جو خدا سے نہیں ڈرتا وہ سب سے ڈرتا ہے۔ اور جو خدا سے ڈرتا ہے۔ وہ کسی سے نہیں ڈرتا۔

لوہا صرف لڑائی کے وقت سونے سے بہتر سمجھا جاتا ہے۔ مگر عقل ہر جگہ اور ہر وقت سونے سے زیادہ قیمتی ہے۔

اس شخص کی حالت واجب الرحم ہے، جس کا مصاحب وزیر جاہل ہو۔

نامعلوم اور پیچیدہ راستوں کی کوتاہی پر فریفتہ مت ہو، اور سیدھے راستوں کی درازی سے اندیشہ مت کر۔

نیک بات کے تسلیم کرنے میں صرف اس خیال سے کہ اس کے کہنے والا ایک حقیر آدمی ہے شرم نہ کرنی چاہیے۔

اگر ہم اپنی مصیبتوں کا تبادلہ کر سکتے تو ہر شخص اپنی پہلی ہی مصیبت کو غنیمت جانتا۔

جب انسان کسی کے ساتھ کسی طرح کی نیکی نہ کر سکے تو اس کی برائیوں ہی سے اسے مطلع کرتا

© Copyright www.nayaab.net 2006 سال

رہے۔

دوستی وہ ہی ترقی کر سکتی ہے جب فریقین کے دولت و اقبال میں مشارکت ،خیالات میں مطابقت، اور حالت میں موافقت ہو۔

دوستی کی شیرینی کو ایک دفعہ کی رنجش کی یاد ہمیشہ زہر آلود کرتی رہتی ہے۔

زمانہ پیری نہایت مسرت ناک ہے، بشرطیکہ صحت اور سچا دوست میسر ہو۔

انسان کے لئے شرمناک فعل ہے کہ بے پروائی کی وجہ سے قبل از وقت بوڑھا ہو جائے ۔اور یہ نہ دیکھ سکے کہ اگر اس کا جسم صحیح و سالم رہتا تو وہ کیا کچھ بن جاتا۔

عالم دین کا طبیب ہے، اور مال دین کا مرض، جب طبیب خود مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے تو اس سے دوسروں کا علاج نہیں ہو سکتا۔

اچھی بات جو بھی کہے غور سے سنو کیونکہ غوطہ خور کے ذلیل ہونے سے موتی کی قدر و قیمت میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔

جس چیز کا علم نہیں اس کے بارے میں کچھ مت کہو۔

جس چیز کی ضرورت نہیں اس کی جستجو مت کرو۔

تریاق کی موجودگی کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ اس کی امید پر زہر کھا لیا جائے۔

جن کی ضروریات کم ہوتی ہیں۔ وہ خدا کے نزدیک ہوتے ہیں۔

نعمت حق کی تلافی کے لئے تین چیزیں ضروری ہیں۔(۱) شکر کثیر (۲) عبادت لازم (۳) گناہ سے توبہ

بے وقوف ترین شخص وہ ہے، جو فتنہ خفتہ کو بیدار کرے۔ اور جو کام خوش اسلوبی سے ہو سکتا ہے۔ اسے لڑائی جھگڑے تک پہنچا دے۔

کھانے کے لئے زندہ نہ رہو بلکہ زندہ رہنے کے لئے کھاؤ۔

اگر میری زندگی ختم نہ ہو تو بڑھاپا مجھے ستائے گا، میرے حواس کام نہیں کریں گے، میری فراست میں کمی آجائے گی۔ ایسے حالات میں مجھے زندگی کی چنداں ضرورت نہیں۔

وہ گھر جس میں کتابیں نہیں اس جسم کی مانند ہے جس میں روح نہ ہو۔

اعلیٰ ظرف انسان کی شناخت یہ ہے کہ دشمن کے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کرے

۔

حقیقی تونگری بدن کی صحت ہے۔

جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اسے چیزوں کا علم بہت بہتر ہوتا ہے، مگر وقت کے ساتھ ساتھ اس پر لاعلمی کے پردے پڑتے چلے جاتے ہیں۔اور آخر کار استاد کا کام محض یہ رہ جاتا ہے کہ لاعلمی کے پردوں کو ہٹا دے۔تا کہ وہ علم ظاہر ہو سکے جو

ہر شخص کو اپنی ضمیر کی آواز پر عمل کرنا چاہیے۔یہ نہیں دیکھنا چاہیے، کہ دوسرے اس کی نسبت کیا کہتے ہیں، ہر طبقہ کا ممدوح بننے اور ہر جماعت میں مقبول ہونے کی خواہش ایک جنون ہے۔

عقلمند کی پہچان غصے کے وقت ہوتی ہے۔

اپنے دوست کو اپنی خالص ترین محبت دو۔مگر راز نہ دو، کہیں یہ اندھا دھند اعتماد تمہیں ناگ کی طرح ڈس نہ لے۔

اپنا وقت دوسروں کی تحریروں کے مطالعے سے اپنی لیاقت بڑھانے میں صرف کرو۔اس طرح تم ان چیزوں کو نہایت آسانی سے حاصل کر سکو گے ،جن کو حاصل کرنے میں دوسروں کو محنت شاقہ برداشت کرنی پڑی۔

برائی اور جھوٹ علم کی کمی کے باعث معرض وجود میں آئے۔

وہ آدمی ہی کیا جس سے اس کے دوست خائف رہتے ہوں۔

ہر راحت کے بعد الم اور ہر الم کے بعد راحت ہے۔

موسم بہار ہر زمانے میں موجود رہتا ہے، انسان ہر زمانہ اور ہر عمر میں علم و ہنر حاصل کر سکتا ہے۔

اپنے آپ کو پرکھے بغیر زندگی بسر کرنا بے معنی سی بات ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

بقراط

دوستوں کے ساتھ اتنا اخلاص رکھو کہ معمولی تغیر پر زوال پذیر نہ ہو۔

جس بات کو نہ جاننے سے شرمندگی ہو، اس کو لازماً جاننا چاہیے۔

انصاف سے کام لوگے تو دوست زیادہ اور دشمن کم بنیں گے

جس شخص کو عبرت حاصل کرنے کا شوق ہو، اسکے لئے ہر نئی چیز موجب عبرت ہے۔

رحم دل انسان جب مصیبت زدگان کی مصیبت کو دور نہیں کرسکتا تو اس کا حال مصیبت زدوں سے بدتر ہو جاتا ہے۔

زمین و آسمان کے درمیان فاصلے میں اتنے گز نہیں، جتنے انسانوں کے طبائع اور ذہنوں کے مختلف درجے ہیں۔

انسان کی تمام خوشیوں میں وہ خوشیاں سب سے بدتر اور نفرت کے قابل ہیں جو اور کی پسند پر موقوف ہوں۔

دنیاوی عروج وتنزل کو مذہب سے کچھ تعلق نہیں۔

قدرت نے دماغ کو دل سے اونچی جگہ دی ہے۔اس لئے جذبات کو ہر حالت میں تمیز کے تابع رکھنا لازمی ہے

جس شخص کو تمہارا ذہن قبول نہیں کرتا۔اس سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

زندگی موت سے بھی زیادہ سخت ہے کیونکہ زندگی ہی میں انسان کو ہر قسم کے رنج وغم برداشت کرنا پڑتے ہیں۔

اگر اچھی بات تمہارے دشمن میں بھی ہو تو اسے قبول کرنے سے دریغ نہ کرو۔

جو شخص خدا سے نہیں ڈرتا، وہ ہر ایک سے ڈرتا ہے اور جو خدا سے ڈرتا ہے، اسے اور کسی سے خوف نہیں آتا۔

دولت سے کتابیں تو حاصل ہو سکتی ہیں، لیکن علم نہیں۔

ہم دولت سے ہم نشیں حاصل کرسکتے ہیں، دوست نہیں۔

ہم دولت سے نرم بستر تو حاصل کرسکتے ہیں، نیند نہیں

پرانی عادت دوسری طبیعت ہو جاتی ہے۔

لوگوں نے بحالت تندرستی درندوں کی طرح (یعنی پیٹ بھر) غذائیں کھا کر اپنے آپ کو بیمار ڈال لیا۔اور جب ہم نے ان کا علاج کیا تو انہیں

(چڑیوں کی غذا) (تھوڑی خوراک دی) اور تندرست بنالیا۔

جب تک تم بھوک سے بے تاب نہ ہو جاؤ۔ اس وقت تک کبھی کھانا نہ کھاؤ۔

آنکھیں تین قسم کی ہوتی ہیں۔ جسمانی آنکھ جو انسان و حیوان دونوں کو حاصل ہوتی ہیں۔ اس کا فعل صرف دیکھنا، عقلی آنکھ بصیرت کہلاتی ہے، جو صرف انسان کے ساتھ مخصوص ہے، ایمانی آنکھ خدا پرستوں کی ملکیت ہے، جو دنیا کے علاوہ عالم بالا کا نظارہ بھی کرتا ہے۔

جالینوس

عزت اور بزرگی کا ہر شخص طالب ہے، مگر اسے حاصل کرنے کی رغبت کم ہی لوگ رکھتے ہیں۔

دانا کی پہچان یہ ہے کہ وہ ارد گرد ایسے لوگوں کو جمع کر لیتا ہے، جو خوشامدی نہ ہوں اور جو اسے اس کی غلطیوں پر ٹوکتے رہیں۔

عقلمند وہ شخص ہے کہ اپنی زبان کو دوسروں کی مذمت سے بچائے رکھے۔

دشمن کے ساتھ صلح اختیار کرنے میں بہتری ہے، ہر چند کہ تجھ کو اپنی قوت و غلبہ پر یقین واثق ہو۔

وہ شخص تعریف کا مستحق ہے جو قوت علم کے ساتھ شدت غضب کو زائل کر سکے۔

عقلمند کا نشان یہ ہے کہ دوسرے کو اپنے اوپر تعین کر لے، کہ جس وقت مجھ سے خطا سرزد ہو تنبیہ کرے تا کہ آئندہ پھر مجھ سے یہ خطا سرزد نہ ہو۔

حکیم اسے کہتے ہیں جو باوجود قدرت رکھنے کے ستم نہ کرے۔

اس حکیم کا تجرد و توکل یہاں تک تھا کہ جو کچھ اس کو روزانہ خوراک سے

فاضل حاصل ہوتا اس کے جمع کرنے کو حلال نہ سمجھتا۔

کثرت خاموشی سے گمراہی پیدا ہوتی ہے، اور زیادہ گوئی سے قدر ناطق زائل ہوتی ہے۔

ہوا ایک کتب خانہ ہے جس میں ہر انسان کے الفاظ و اعمال لکھے رکھے ہیں

بطلیموس

ایک عالم سے ایک گھنٹہ کی گفتگو دس برس کے مطالعہ سے زیادہ مفید ہوتی ہے۔

حکمت ایک درخت ہے جو دل سے اگتا ہے اور زبان سے پھل دیتا ہے۔

دوسروں کے واقعات سے نصیحت حاصل کرو، ورنہ کوئی دوسرا تمہارے واقعات سے نصیحت حاصل کرے گا۔

غصہ مت کر جب تک تیری رائے غصے سے مغلوب ہے اس وقت تک اپنے آپ کو انسان مت سمجھو،

جاہل کے لئے سب سے بہتر بات خاموش رہنا ہے۔

جس طرح ملاح ہر ایک قسم کی ہوا میں کشتی نہیں چلاتا، اس طرح تو بھی جو اندیشہ کہ ضمیر میں گزرے اس طرف نہ چلا پڑا کرو۔

جھوٹ بولنے میں یہ نقصان ہے کہ جھوٹے کی سچی بات کا اعتبار بھی جاتا رہتا ہے۔

حکمت عملی قوت بازو سے زیادہ کام کرتی ہے۔

لائق آدمی کو نسبی فضیلت کی ضرورت نہیں۔ اور نالائق آدمی کو اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

غور و فکر مراقبہ کا مرتبہ رکھتا ہے۔ اور اس کی ضرورت دین و دنیا اور عاقبت کے ہر ایک پہلو میں لاحق ہوتی ہے۔

دردِ سر کا علاج تاج سے نہیں ہوتا۔

تین آدمی میرے دوست ہیں۔

ایک وہ جو مجھ سے محبت کرتا ہے، دوسرا وہ جو مجھ سے نفرت کرتا ہے، اور تیسرا وہ جو مجھ سے کوئی واسطہ ہی نہیں رکھتا۔ کیونکہ پہلا محبت کا سبق، دوسرا احتیاط کا اور تیسرا خود اعتباری سکھاتا ہے۔

اقلیدس

علم رکھنے والا اگر اس پر عمل نہ کرے تو وہ ایک بیمار کی مانند ہے، جس کے پاس دوا ہے لیکن وہ استعمال نہیں کرتا۔

دو بھائیوں میں دشمنی نہ ڈالو، کیونکہ ان میں تو صلح ہو ہی جائے گی اور پھر تمہیں برا ٹھہرایا جائے گا۔

کم کھاؤ اس سے تمہارا نفس مغلوب ہو جائے گا۔

جو اپنے آپ کو کمتر سمجھے، وہ بہت بڑا عارف ہے۔

نوکر رکھنے میں امانت اور کام کی پوری لیاقت کے سوا کسی کی ہرگز سفارش قبول نہ کرو۔

جو شخص کسی ایسی چیز کی تعریف کرے جو تم میں نہ ہو، وہ ایسی برائی سے بھی منسوب کرے گا جو تم میں نہ ہو گی۔

دانا وہ ہے جو کم بولے، اور زیادہ سنے اور جو گردش ایام سے تنگ دل نہ ہو۔

جب کسی آدمی کو اس کی بساط سے زیادہ دنیا مل جاتی ہے تو وہ لوگوں سے برا سلوک کرتا ہے۔

سال 2006 www.nayaab.net Copyright ©

ایک آزردہ دل تمام انجمن کر افسردہ کر دیتا ہے۔

برزجمہر

بسا اوقات انسان کی موت اس بات میں ہوتی ہے۔جس کی وہ خواہش کرتا ہے۔

میں نے جنگ کے اوزاروں کو استعمال کیا، اور پتھروں کو اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے گیا مگر
قرض سے زیادہ بوجھل میں نے کسی چیز کو نہیں دیکھا۔

میں آزادوں اور غلاموں کا مالک رہا۔مگر سوائے میری خواہش کے کوئی اور میرا مالک مجھ پر غالب نہ ہوا۔

کیخسرو

باوجود قدرت کے نیکی نہ کرنے والا ہمیشہ رنج میں رہے گا۔

عقلمند وہ ہے جو حوادث اور مصائب میں بھی اپنے دل کو ہلنے نہ دے۔اور عقل سے اس کا چارہ کرے۔

جو کوئی ایسا دوست تلاش کرے گا۔جس میں کوئی عیب نہ ہو۔وہ ہمیشہ دوست سے محروم رہے گا۔

عقل و دانش کے درخت کا میوہ نیک کام کرنا ہے جو اسے سمجھتا ہے مگر عمل نہیں کرتا اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی انسان پرہیزی اشیاء کے نقصان سے واقف ہے،مگر ان ہی کو کھاتا ہے۔اور ہلاک ہوتا ہے۔

جس شخص کی دوستی سے کچھ فائدہ نہ ہو۔اس کی دشمنی سے بھی کوئی ضرر نہ ہوگی۔

بنجمن فرینکلن

نیکی کا آغاز مشکل لیکن انجام راحت بخش ہوتا ہے۔جب کہ بدی کا آغاز مزے دار اور انجام تکلیف دہ ہوتا ہے۔

زیادہ دولت کا لالچ نہ کرو۔زندگی اور صحت تھوڑی سی آمدنی پر بھی قائم رکھی جا سکتی ہے۔

بے کاری انسان کی صلاحیتوں کو زنگ آلود کر دیتی ہے۔اس واسطے کام کرتے رہو۔

محنتی لوگ کبھی فاقہ کش نہیں ہوتے۔

اپنا کام دل لگا کر کرو یہی کامیابی کی کنجی ہے۔

برے کام اس لئے مضر نہیں کہ وہ ممنوع ہیں،بلکہ اس لئے ممنوع ہیں کہ وہ مضر ہیں۔

جو کنجی استعمال کی جاتی ہے وہ صاف اور چمکدار رہتی ہے۔یعنی انسان کو ہمیشہ کام کرتے رہنا چاہیے۔

تجربہ ایک اچھا استاد ہے،لیکن اس کی فیس بہت زیادہ ہے،لہذا دوسروں

© Copyright www.nayaab.net 2006 سال

کے تجربات سے فائدہ اٹھاؤ۔

زیادہ کھانا کند ذہن بنا دیتا ہے۔

ہر چیز اپنے موقع ومحل کے اور وقت کے لحاظ سے خوبصورت اور بدصورت کہلاتی ہے۔

بے شک بہت دیر تک سوچو لیکن سوچنے کے بعد جو فیصلہ کرو۔ وہ اٹل ہو۔

جوانی کے وقت روپیہ بچاؤ۔ اور بڑھاپے میں بے دریغ خرچ کرو۔ تا کہ دین ودنیا میں رستگار ہو سکو۔

بہت سے دردناک واقعات ایسے ہیں۔ جو افسانہ بننے سے پہلے محو ہو جاتے ہیں۔

عورت کی زبان اس کی تلوار ہے اور وہ اسے کبھی زنگ آلود نہیں ہونے دیتی۔

اگر کوئی شخص کامیاب ہونا چاہیے تو اسے ایک خاص کام اختیار کرنا چاہیے۔ اور اسی میں دل وجان سے لگا رہنا چاہیے۔

چونکہ مفلس اور محتاج کا دیانت دار رہنا مشکل ہے۔ اس لئے دولت دنیا باعث حصول نکوئی ہے۔

ہمارے دماغوں اور عقلوں میں اتنا ہی فرق ہے جیسے ہمارے چہروں میں۔

جاہل کا ذاتی تجربہ صرف اسی قدر ہوتا ہے۔ جو اس کے پیش نظر رہتا ہے۔ عالم کی علمی کتب کی ورق گردانی سے ہزار ہا سال گزشتہ وآئندہ کا حال گھر بیٹھے معلوم ہو جاتا ہے۔

آج کا کام کبھی کل پر نہ چھوڑو

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

© Copyright www.nayaab.net 2006 سال

زرتشت

موت کا فرشتہ بدن ختم کرتا ہے۔ روح ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

جفاکش اور محنتی کبھی بھوکا نہیں سوتا۔

اگر انسان کامل ہے تو شیطان کی بھی یہ طاقت نہیں کہ وہ انسان کو گمراہ کر سکے۔

فردوسی

شیر کا بچہ یقیناً شیر بنے گا۔ خواہ اسکی کہیں تربیت ہو۔

نسل و نسب کا فیصلہ زبانی کلامی نہیں، بلکہ تلواروں کی چھاؤں میں ہوتا ہے۔

حقیقی عشق تو وہ ہے جو جذبہ عمل کو اور بڑھا دے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

ہربرٹ سپنسر

دوست کو اپنے حال سے اتنا ہی واقف کرو، کہ اگر دشمن بھی ہو جائے تو نقصان نہ پہنچا سکے۔

جس کو ماں باپ ادب نہیں سکھاتے اس کو زمانہ ادب سکھاتا ہے۔

امن چاہتے ہو تو کان اور آنکھ کا استعمال کرو۔لیکن زبان بند رکھو۔

صحت کے قوانین کی خلاف ورزی جسمانی گناہ ہے

زندگی کیا ہے؟صرف وقت،پس اگر ہم اسے ضائع کرتے ہیں۔تو گویا زندگی کو برباد کرتے ہیں۔

مغرور شخص کا کوئی دوست نہیں ہوتا،اس لئے کہ دوستی میں مساوات کی ضرورت ہوتی ہے۔جو اس کو پسند نہیں۔مغرور کو کوئی نصیحت نہیں کر سکتا۔اس لئے کہ ناصح ہونے میں برتری کی ضرورت ہوتی ہے۔جس سے اسے نفرت ہے۔

ہمیں اپنی مدد آپ کرنی چاہیے۔دوسروں کی امداد ہمارے لئے اچھی طرح فائدہ نہیں پہنچا سکتی

دنیا میں سب سے آسان کام دوسروں پر نکتہ چینی،اور سب سے مشکل کام اپنی اصلاح کرنا ہے۔

تمہاری زندگی میں کوئی ایسا دن نہ گزرے،جس میں تم اپنے آپ میں کوئی بہتری پیدا نہ کرسکو۔

کتابوں کی سیر میں ہم،داناؤں سے ہم کلام ہوتے ہیں۔اور کاروباری زندگی میں ہمیں احمقوں سے کام پڑتا ہے۔

جہاں دوا کی ضرورت ہے وہاں آہ و نالہ کام نہیں دیتا۔

اگر غرور کوئی علم ہوتا تو اس کے سند یافتہ بہت ہوتے۔

عقل مند وقت کی قدر اس کی موجودگی میں کرتے ہیں۔اور نادان وقت کھو کر پچھتاتے ہیں۔

جس خرابی کو تبدیل کرنا تمہاری قوت سے باہر ہے،اس کے لئے فکر کرنا فضول ہے۔

جس شخص نے اپنی اولاد کے لئے دولت چھوڑی،وہ قابل تعریف ہے۔لیکن وہ شخص جس نے اپنی اولاد کو روپیہ کمانا اور بچانا سکھایا وہ زیادہ قابل

تعریف ہے۔

بری عادات کی طاقت کا اندازہ تب ہوتا ہے۔ جب انہیں چھوڑنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

ہوشنگ

چار چیزوں میں دنیا کی سختی ہے۔

(۱) جوانی میں مفلسی (۲) سفر میں بیماری (۳) تنگ دستی میں قرض (۴) بوقت رحلت کسی عزیز کا موجود نہ ہونا

صاحب دانا کی صحبت تنہائی سے بہتر ہے۔ اور برے ہم نشینوں کی صحبت سے تنہائی افضل ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

دیوجانس کلبی

جو کسی کا نہ بن سکا، اسے تو بھی نہ اپنا، کیونکہ وہ تیرا بھی نہ بن سکے گا۔

علم ایک ایسا خزانہ ہے جسے کوئی بھی چرا نہیں سکتا۔

کنفیوشس

ایک اندھا اگر دوسرے کو راستہ بتائے گا تو دونوں غار میں گریں گے۔

محتاط لوگوں کی مانند کام کرو، کیونکہ وہ غلطیاں کم کرتے ہیں۔

آنکھ والا وہ ہے جو اپنے آپ کو دیکھے۔

اپنے کردار کو اتنا بلند کر لو، کہ چھوٹی چھوٹی تکلیفیں تمہیں متاثر نہ کر سکیں۔

غلطی کو غلطی جان کر بھی اس کی اصلاح نہ کرنے والا ایک اور غلطی کر رہا ہے۔

لوگوں کی دل و جان سے خدمت کرو، اور ان کے سامنے اپنا عمل پیش کرو، باتیں نہیں۔

خود مسرت کا احساس کرنے کی بجائے، ہم دوسروں کو اس بات کا یقین دلاتے ہیں کہ ہم مسرور ہیں۔

مالی طور پر اپنے سے بہتر لوگوں کے ساتھ دوستی نہ کرو۔

خدا کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ مت جاؤ، بلکہ اس کو اپنے دل میں تلاش کرو۔

میرے عزیز! اس انداز سے جینے کا تہیہ کر کہ جس نے تمہیں ستایا وہ نادم ہو جائے۔ اور اسے خود احساس ہو کہ اس نے تمہارے ساتھ زیادتی کی ہے۔

جس طرح مچھلی دانے کو دیکھتی ہے، دام پر اس کی نظر نہیں جاتی، اسی طرح نادان نفع کو دیکھتا ہے۔ ضرر تک اس کی نگاہ نہیں پہنچتی۔

جب تم زندہ انسانوں کی خدمت کے اہل نہیں تو ان کی ارواح کی خدمت تم کیسے کر سکتے ہو۔

اپنے خدا سے آشنا بنو، کیونکہ جب مسافر کسی شہر پہنچتا ہے تو آشنا کی موجودگی اسے بہادر اور نڈر بنا دیتی ہے۔

ولیم شکسپیئر

دوستی باہم رہنے سہنے اور کھانے پینے کا نام نہیں، بلکہ یہ دو دلوں کے باہمی ربط کا نام ہے۔

اپنی زندگی سے زیادہ میں اپنے مالک سے محبت کرتا ہوں،

زندگی ہر شخص کو عزیز ہے، لیکن بہادر انسانوں کے لئے عزت زندگی سے بھی زیادہ عزیز ہوتی ہے۔

صوفی وہ ہے جو اپنا دل اللہ سے صاف رکھے۔

بزدل اپنی موت سے قبل کئی بار مرتے ہیں۔ لیکن جرات مند لوگ ایک ہی بار موت کا مزہ چکھتے ہیں۔

عقلمند انسان کبھی بیٹھ کر اپنی تکلیف کا رونا نہیں روتا، بلکہ اپنی تکلیف کے تدارک میں بخوشی مصروف عمل ہوتا ہے۔

خوشامد کرنے والا اور خوشامد سن کر خوش ہونے والا دونوں کمینے ہیں اور دونوں ایک دوسرے کو دھوکا دیتے ہیں۔

دلوں کو فتح کرنے والوں کے لئے تلوار کی نہیں بلکہ عمل کی ضرورت ہوتی

© Copyright www.nayaab.net 2006 سال

ہے۔

جو میرا پیسہ چراتا ہے وہ میری سب سے حقیر چیز لے جاتا ہے۔

بولو کم سنو زیادہ۔

تمہاری عقل ہی تمہاری استاد ہے۔

محبت سب سے کرو۔اعتبار چند ساتھیوں کا اور بدی کسی کے ساتھ بھی روانہ رکھو۔

نصیحت حقیقی خیر خواہی ہے جس پر ہم توجہ نہیں دیتے۔اور خوشامد صریح دھوکا ہے جسے ہم غور سے سنتے ہیں۔

ہر چمکنے والی چیز سونا نہیں ہوتی۔

حقیقی انس میں کشش لازمی ہے۔اور اگر ایسا نہیں تو آپ کے خلوص میں کمی ہے۔

ان لوگوں کو رائے دیجئے جو بہرے نہیں۔ورنہ آپ کی رائے ضائع ہو جائے گی۔

مضبوط ارادے ماں عطا کرتی ہے۔

زندہ دل سارا دن کام کر کے نہیں تھکتا جب کہ مردہ دل ایک گھنٹے میں تھک جاتا ہے۔(یعنی پژمردہ دل انسان ذرا سا کام کر کے اکتا جاتا ہے۔

جس چیز کو ٹھیک کرنے کی صلاحیت نہ ہو اسے خراب مت کرو۔

جب حسن بولتا ہے تو بڑے بڑے عالم اور دانشور گونگے ہو جاتے ہیں۔

دوست وہ جو دکھ درد میں ساتھ دے۔

اگر اپنا کردار اعلیٰ اور مضبوط کرنا ہے تو خواہشات کو دباؤ اور تکالیف کو برداشت کرو۔

عورت انسان کی سب سے بڑی کمزوری ہے۔

حد درجے کی شیریں محبت جس وقت اپنا خاصا تبدیل کرتی ہے تو وہ نہایت تلخ اور خطرناک نفرت کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔

عورت میں گھمنڈ حسن کی وجہ سے ہوتا ہے۔اس کی نیکی اس کے مداح پیدا کرتی ہے۔اور اس کی وفا اسے دیوتائی صورت میں نمایاں کر دیتی ہے۔

خلیل جبران

بسا اوقات انسان اپنی مدافعت کرتے ہوئے خودکشی کرلیتا ہے۔

ایک لنگڑے کے لئے یہ حکمت کا فیصلہ ہے کہ اپنی لاٹھی دشمن کے سر پر دے کر نہ مارے۔

بڑے سے بڑے غنی اور بڑے سے بڑے فقیر کے درمیان حد فاضل ایک دن کی بھوک اور ایک ساعت کی پیاس ہے۔

میں آج تک لاجواب نہیں ہوا، مگر اس شخص کے سامنے جس نے مجھ سے پوچھا تو کون ہے۔

عقل کے بغیر محبت، انصاف اور نیکی، ارفع واعلیٰ صفات بھی بے سود ہیں۔

سخاوت یہ ہے کہ اپنی استطاعت سے زیادہ دو۔ اور استغنا یہ ہے کہ اپنی ضرورت سے کم لو۔

آرزو نصف زندگی ہے اور بے حسی نصف موت۔

جو آدمی جتنا زیادہ بولتا ہے اتنا ہی کم عقل ہے۔

گوئٹے

جو شخص ارادے کا پکا ہو وہ دنیا کو اپنی مرضی کے موافق ڈھال سکتا ہے۔

ذوق عمل میں انسانی ترقی کا راز پوشیدہ ہے۔

زوردار الفاظ اور تلخ کلامی کمزور استدلال کی دلیل ہے۔

شاعر کو نفع ونقصان سے بے نیاز ہو کر فن کی بے لوث خدمت کرنی چاہیے۔

جو شخص کسی نصب العین کو مدنظر رکھ کر کوشش کرتا ہے، اس کی محنت ضرور بار آور ہوتی ہے۔

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

ماوزے تنگ

محنت میں عظمت ہے اور ہر چینی کو چاہیے کہ وہ اپنے ہاتھ سے کام کرے۔

مادی اشیا کی تقسیم کا کم و بیش مساوی ہونا ضروری ہے۔

کسی شخص کے لئے تھوڑا سا اچھا کام کر لینا مشکل نہیں ہوتا، جو چیز مشکل ہوتی ہے وہ ہے تمام عمر اچھے کام کرتے رہنا۔

موت سب کے لئے اٹل ہے، لیکن یہ اپنی اہمیت کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہے۔

مشکل کے وقت ہمیں اپنی کامیابیوں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔

محنت کرو گے تو تجربہ ہوگا، اور تجربہ ہی علم کا سوتا اور منبع ہے۔

جو کام مرد کر سکتے ہیں وہ عورتیں بھی کر سکتی ہیں۔

نپولین بوناپاٹ

میں جنگ ہار سکتا ہوں لیکن وقت ضائع نہیں کر سکتا۔

جنگ میں اخلاقی قوتیں تین چوتھائی اہمیت رکھتی ہیں، مادی قوت کا رول صرف ایک چوتھائی ہے۔

تم مجھے بہترین مائیں دو میں تمہیں بہترین قوم دوں گا۔

اتحاد جنگ کا سب سے مہلک ہتھیار ہے۔

ناممکن کا لفظ میری لغت میں نہیں۔

آپ خوش ہیں یا ناخوش، تکلیف اور مصیبت سے بچنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ آپ مصروف رہیں،

جو یہ سوچ کر لڑے کہ میں ہار جاؤں گا تو وہ ضرور ہار جائے گا۔

میں اپنے حریفوں پر اس لئے غالب آتا ہوں کہ وہ چند لمحوں کو عموماً کچھ نہیں سمجھتے، میں ان لمحوں کی قدر و قیمت کو خوب سمجھتا ہوں۔

مانی

جانوروں سے پیار کرو اور ان پر ظلم مت کرو۔

انسان، دولت، عورت اور دنیاوی خواہشات سے احتراز کرے، روزے رکھے اور اپنی دولت خیرات کرے۔

راجر بیکن

اگر کوئی شخص فراغت اور اطمینان سے زندگی بسر کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ اپنا خرچ آمدنی سے نصف رکھے، اور اگر دولت مند بننے کی خواہش ہے تو اس کا خرچ آمدنی سے ایک تہائی ہونا چاہیے۔

بدلہ لینے والا اپنے دشمن ہی کی سطح پر رہتا ہے اور معاف کر دینے والا اس سے بلند ہو جاتا ہے۔

جو شخص دولت کے استعمال سے ڈرتا ہے۔ وہ دولت پانے کا مستحق نہیں۔

اگر تم ہنستے ہو تو ساری دنیا تمہارے ساتھ ہنسے گی۔ لیکن روتے وقت تمہیں اکیلے رونا پڑے گا۔

وہ جو اپنا تمام اثاثہ قسمت آزمائی اور حسن اتفاق کے بھروسہ پر لگاتا ہے، اکثر اوقات محتاج و مفلس ہو جاتا ہے۔

دوسروں پر بھروسہ کرنے والے کم ہی کامیاب ہوتے ہیں۔

فضول بولنے سے خاموش رہنا بہتر ہے۔

سب سے زیادہ مالدار وہ ہے جو نہ تو قرض لے، اور نہ ہی خوشامد کرے۔

جو لوگ منافع میں کسی کو شریک نہیں کرتے ۔ ان کے نقصانات میں بھی کوئی حصہ دار نہیں بنتا ۔

ضرورت کا وعدہ کبھی پورا نہیں ہوتا ۔

مشورہ لینا بری بات نہیں مگر اس مشورے پر بلا غور و فکر عمل کرنا برا ہے ۔

دس میں سے نو برائیاں اور تکالیف صرف سستی سے پیدا ہوتی ہیں ۔

جو زیادہ پوچھتا ہے وہ زیادہ سیکھتا ہے ۔

ایمرسن

انسان کی بہترین رفیق اور مونس کتابیں ہیں ۔

کامیابی کا سب سے بڑا راز خود اعتمادی ہے ۔

اچھی صحت انسان کی اولین عظیم دولت ہے ۔

خیال سے زیادہ مضبوط چیز پوری کائنات میں نہیں ہے ۔

جو آدمی ارادہ کر لے اس کے لئے کچھ بھی ناممکن نہیں ہے ۔

عقل کی حد تو ہو سکتی ہے ۔ مگر بے عقلی کی نہیں ۔

خوبصورتی کو اپنے اندر تلاش کرو، یہ تمہیں اور کہیں نہیں ملے گی ۔

جتنی محنت سے لوگ جہنم میں جاتے ہیں ۔ اس سے آدھی محنت سے جنت میں جا سکتے ہیں ۔

سکھ اور مسرت ایسے عطر ہیں ۔ جنہیں جتنا زیادہ آپ دوسروں پر چھڑکیں گے، اتنی ہی زیادہ خوشبو آپ کے اندر سے آئے گی ۔

کتابوں کے مطالعہ سے انسان کا مستقبل سنورتا ہے ۔

جوش اور ہوش بہت کم یکجا ہوتے ہیں، لیکن جس میں یہ دونوں وصف ہو

© Copyright www.nayaab.net 2006 سال

ں۔ اسے کبھی لغزش نہیں ہوتی۔

جان ملٹن

مصیبت کا بوجھ خوش اسلوبی سے اٹھانے والا ہی سب سے بہتر کام کر سکتا ہے۔

پرانا تجربہ ہی نئی تعمیر کی بنیاد ہوتا ہے۔

موت سونے کی وہ چابی ہے، جو جاوداں نامی محل کا دروازہ کھول دیتی ہے۔

دنیا میں اچھی بیوی مرد کے لئے نعمت عظمیٰ ہے۔

بائرن

نفرت دل کا پاگل پن ہے۔

ظلم کرنے کی بجائے مظلوم کی مدد کرنے سے زیادہ شہرت ہوتی ہے۔

فلاح و بہبود بغیر کوشش کے نہیں ہوتی۔

کسی چیز کو بنانے میں جو وقت صرف ہوتا ہے۔اسے بگاڑنے میں اس وقت کا ہزارواں حصہ صرف ہوتا ہے۔

ہنری ڈیوڈ تھوریو

ایسی نیکی کرو جس سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فیض پہنچے۔

کسی کہانی کا طویل ہونا اس کی خصوصیت نہیں، بلکہ خاصیت تو یہ ہے کہ وہ کتنے طویل عرصے ذوق وشوق سے پڑھی جاتی ہے۔

حسن میں سادگی، حسن کو چار چاند لگا دیتی ہے۔

قانون چاہے اسے اکثریت کی حمایت حاصل ہو، اپنی جگہ کوئی جواز نہیں رکھتا، اگر وہ اخلاق کے منافی ہو۔

بہترین حکومت وہ ہے جو بالکل حکومت نہ کرے بلکہ خدمت کرے۔

ڈاکٹر سموئیل جانسن

بدترین جھوٹ وہ ہے جس میں کچھ سچ بھی شامل ہو۔

اچھی شے کو حاصل کر لینا کوئی خوبی نہیں خوبی اس شے کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے میں ہے۔

سب سے بہادر وہ ہے جو رذیل کام کرنے سے ڈرے۔

مضبوط قوت ارادی رکھنے والے لوگ کم ہی ناکامی کا منہ دیکھتے ہیں۔

مشکل ایک ایسا عذر ہے جسے تاریخ کبھی تسلیم نہیں کرتی۔

اچھا آدمی وہ ہے، جس کے اعمال اچھے ہوں۔ اچھی اچھی باتیں کرنے والے کبھی کبھی بدکار بھی ہوتے ہیں۔

انسان کا کردار اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کس شے سے خوش ہوتا ہے۔

رابندر ناتھ ٹیگور

اگر تم غلطیوں کو روکنے کے لئے دروازے بند کر دو تو سچ بھی باہر رہ جائے گا۔

دل کو سکون صرف اور صرف سچائی سے ملتا ہے۔

حق جتانے سے کبھی بھی حق ثابت نہیں ہوتا۔

کسی کو حقیر اور کمتر نہ جانو۔ ورنہ خود بھی حقیر و کمتر بن جاؤ گے۔

جب میں خود پر ہنستا ہوں تو میرے دل کا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے۔

نصیحت تو ہر کوئی کر سکتا ہے، لیکن دوسرے کی اصلاح کرنا مشکل ہے۔

دولت صرف محنت، کفایت شعاری اور ذہانت سے حاصل ہوتی ہے۔

پوپ الیگزنڈر

غصہ کرنے کا مطلب ہے ہم دوسروں کی غلطیوں کا انتقام اپنے آپ سے لیتے ہیں۔یہ کتنی حیرت انگیز اور مضحکہ خیز بات ہے۔

آزادی کا یہ مطلب نہیں کہ مذہب و اخلاق کی پابندی نہ کی جائے۔

ادھورا علم خطرے کا موجب ہوتا ہے،علم کے چشمے کا پانی سیر ہو کر پیو یا پھر اس سے الگ ہی رہو۔چند گھونٹ پینے سے آدمی مدہوش ہو جاتا ہے۔سیر ہو کر پینے سے دل و دماغ روشن ہو جاتے ہیں۔

ٹینی سن

جن کی قوت ارادی مضبوط ہو میں انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

ایک خوش مزاج شخص وہ ہے جو دوسروں کو خوش مزاجی عطا کرتا ہے۔

تلوار کا جوہر مرد کے دل اور ہاتھ کی صفائی میں چھپا ہوتا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

چارلس ڈکنز

کسی کے ہاتھ میں ایسی گھڑی بنانے کی قدرت نہیں جو زندگی کے گزرے ہوئے گھنٹے بچا سکے۔

اگر تم امیر بننا چاہتے ہو تو اپنی فرصت کو ضائع مت کرو۔

نغمے تو آپ سے باتیں کرنے کے لئے وجود میں آتے ہیں۔ اگر ان میں یہ زبان نہیں تو ان کا عدم وجود بہتر ہے۔

زہر تو حسد کا زہر ہے جس کا کوئی بھی تریاق نہیں۔

لوگ تو وہ مرتے ہیں جو زندہ رہنے کے لئے پیدا ہی نہیں کیے جاتے یا جو ابدی زندگی کا راستہ ہی نہیں جانتے۔

رسکن

ہم حسن کی حقیقت سے اس وقت واقف ہو سکتے ہیں جب ہم اپنے اندر خدا کے ہر کام میں حسن و جمال کا احساس کرنے لگیں۔

وہ شخص کبھی بھی بڑا مصور یا بت تراش نہیں بن سکتا۔ جب تک اسے فن میں مگن ہونے کا فن نہیں آتا۔

حکومت اور تعاون زندگی کے قوانین ہیں، اور ان کا عدم وجود تباہی کا نقطہ عروج۔

اپنی اولاد کو ایمان داری کا پہلا سبق دینا ہی ان کی تعلیم و تربیت کا آغاز ہے۔

برٹرنڈ رسل

مرد عموماً بزدل عورتوں کو پسند کرتے ہیں، تا کہ ان کی حفاظت کر کے ان کے آقا بن سکیں۔

اپنی خوشی کے لئے دوسروں کی مسرت کو خاک میں نہ ملاؤ۔

دنیا میں جب تک جنگ کے امکانات باقی ہیں ہر ترقی کا کوئی منصوبہ پایہ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا۔ اس لئے جنگ جو لوگوں کو عالمی انصاف کی عدالت کے سامنے جنگی مجرم کی حیثیت سے لایا جائے۔

بلند حوصلہ انسان کے ہاتھ میں مٹی بھی آ کر سونا بن جاتی ہے۔

روزویلٹ

جو شخص زیادہ سوچتا ہے وہ ہی سب سے زیادہ کام کرتا ہے۔

اپنی صلاحیتوں اور اپنے شعور کو اپنی خوش پوشی اور خوش خوراکی تک محدود نہ کرو، بلکہ اپنے میدان میں شہ سوار بن جاؤ۔

قانون اپنی شاہانہ غیر جانبداری سے امیر اور غریب دونوں کے لئے یکساں طور پر پل کے نیچے سونا ممنوع قرار دے سکتا ہے۔

بات واضح، صاف اور غیر مبہم کیجیے، تا کہ آپ کا حریف فائدہ نہ اٹھا سکے۔

ایک باکردار آدمی باہمت بھی ہوگا۔

شر کی اجازت شر ختم کرنے کے لئے بھی نہیں دی جا سکتی۔

ہٹلر

عام لوگ کسی کمزور یا تامل کرنے والے شخص کی ذات سے اتنا اثر قبول نہیں کرتے جتنا جری اور دھن کے پکے آدمی کا اثر قبول کرتے ہیں۔

ایک بزدل شخص کے ہاتھ میں دس پستول بھی پکڑا دو اور جب اس پر حملہ ہوگا تو وہ ایک گولی بھی نہیں چلا سکے گا، لیکن بہادر بے دست و پا بھی میدان فتح کرے گا۔

عوام کو صرف خیالات بیدار نہیں کر سکتے۔ بلکہ تحریک عمل اور اور پوری قوت سے آگے بڑھنے کا جذبہ بیدار رکھتا ہے۔

حضرات آپ ہمارا فیصلہ نہیں کر سکتے، کیونکہ تاریخ کی ابدی عدالت نے یہ فیصلہ صادر کر دیا ہے، کہ بہادر وقتی طور پر ہار سکتے ہیں۔ لیکن شکست نہیں کھا سکتے بکھر سکتے ہیں مٹ نہیں سکتے۔

لارڈ میکالے

انسان کی حقیقی عظمت کا جائزہ اس کے اعمال سے لیا جا سکتا ہے۔

سیاسی غلامی سے چاہے آزادی مل جائے لیکن اقوام کو ذہنی غلام بنا دیا جائے، اور انہیں احساس کمتری کا شکار کر دیا جائے تو وہ سیاسی آزادی کے باوجود ہمیشہ نسل در نسل غلام رہنا قبول کر سکتے ہیں۔ تعلیم کا مقصد انسانی علم میں اضافہ کرنا ہی نہیں، اس کا مقصد انسانی ذہن کی تشکیل ہے۔

لینن

ذاتی لائبریری زندگی کا سب سے بڑا سرمایہ ہے، اور دماغی لائبریری بے بہا نعمت ہے۔

خوشی ہی تندرستی ہے، اور اس کے برعکس غم بیماری کا گھر ہے۔

کارنیگی

جو انسان اپنے ہم جنسوں کے ساتھ دلچسپی نہیں رکھتا، اس کو زندگی میں بہت سی سخت مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

دوسروں کی حوصلہ افزائی کرو، غلطی کی اصلاح مطلوب ہو تو کہہ دو کہ اس کام کا دور کرنا آسان ہے۔ اور جب کوئی کام دوسروں سے لینا مقصود ہو تو کہو کہ وہ بہت سہل ہے۔

اگر لوگوں کو ہم خیال بنانا چاہتے ہو تو اپنے خیالات کو ڈرامائی طور پر پیش کرو۔

اگر تم غلطی پر ہو تو اپنی غلطی کو فوراً اور جرات کے ساتھ مان لو۔

دوسروں کے خیالات کی قدر کیجیے، اور کسی سے یہ نہ کہیے کہ وہ غلطی پر ہے۔

دوسرے آدمیوں کی دلچسپی کو پیش نظر رکھ کر گفتگو کیجیے۔

© Copyright www.nayaab.net 2006 سال

والٹیئر

ہرنا کامی کے بعد کامیابی حاصل ہوتی ہے۔شرط یہ ہے کہ نا کامی کے بعد مایوس نہ ہوا جائے۔

بیکار مت بیٹھو اس سے زندگی کی مشکلات بڑھتی ہیں ۔

مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ، دشمنوں سے بچنے کا انتظام میں خود کرلوں گا ۔

وہ علم بے کار ہے جو انسان کو کام کرنا تو سکھا دے، لیکن زندگی گزارنے کا سلیقہ نہ سکھائے ۔

آسکر وائلڈ

نصیحت کو سنو اور سن کر آگے کسی اور کو سنا دو۔اس سے نصیحت کا حق ادا ہو جائے گا

میں واقف کار اچھے کردار کے، دوست اچھی شکل وصورت کے، اور دشمن بہترین دماغ کے منتخب کرتا ہوں ۔

جمہوریت کی سادہ اور آسان تعریف، لوگوں کے ڈنڈے کو لوگوں کے لئے لوگوں کی پیٹھ پر توڑنا ہے۔

اچھا لباس پہن کر گنوار اور جاہل لوگ بھی مہذب کہلا سکتے ہیں، مہذب ہو نہیں سکتے ۔

صرف خاموشی کے مفہوم کو نہ سمجھو۔بلکہ خاموشی کب اختیار کرنا چاہیے۔یہ بھی جاننا چاہیے۔

اگر تم چاہو تو اپنے خیالات کو بدل کر اپنی زندگی کو بہتر بنا سکتے ہو۔

دوست کی نا کامی پر مغموم ہونا اتنا دشوار نہیں جتنا اس کی کامیابی پر مسرور ہونا مشکل ہے۔

لیوٹالسٹائی

کردار انسان کا آئینہ ہے۔

بری کتابیں ایسا زہر ہیں جو جسم کو نہیں روح کو مار دیتی ہیں۔

چاپلوس اس لئے آپ کی چاپلوسی کرتا ہے کہ وہ آپ کو بیوقوف سمجھتا ہے ۔جب کہ آپ یہ سن کر خوش ہوتے ہیں۔

اعتماد ہی زندگی کی متحرک قوت ہے۔

ہر خوشحال گھرانہ دوسرے خوشحال گھرانوں سے لطف اندازی حاصل کرتا ہے جب کہ غریب گھرانے اپنی ہی غربت کی آگ میں جلتے رہتے ہیں۔

برنارڈشا

اپنی صحت وتندرست کے لئے شام کو فٹ بال ،ٹینس اور پولو کھیلنے والو!تم دیہاتوں میں جا کر ان غریب کسانوں کا ہاتھ کیوں نہیں بٹاتے ،جن کے جسم محنت کی زیادتی سے چور چور ہو رہے ہیں۔

جو شخص اچھی کتابیں پڑھنے کا شوق نہیں رکھتا،وہ معراج انسانی سے گرا ہوا ہے۔

خاموشی اظہار نفرت کا سب سے بہتر طریقہ ہے۔

زندگی ایک ایسا ہیرا ہے جسے تراشنا انسان کا کام ہے۔

چاند کے بغیر رات بے کار ہے اور علم کے بغیر ذہن۔

خاموش اور کم گو آدمی کا ہر جگہ استقبال ہوتا ہے۔

جب تک تم بنی نوع انسان میں سے حب الوطنی نام کی چیز نہیں نکال پھینکو گے تب تک دنیا میں کبھی امن قائم نہیں کر سکو گے۔

جب دو آدمی کسی مسلے پر بحث کے بغیر متفق ہو جاتیں تو ثابت ہوتا ہے کہ دونوں بیوقوف ہیں۔

© Copyright www.nayaab.net 2006 سال

دنیا میں ان ہی لوگوں کی عزت ہوتی ہے جنہوں نے اپنے استاد کا احترام کیا۔

دولت مندوں اور سرمایہ داروں کی خیرات اور چندے سے چلنے والی انجمنیں ہمیشہ دولت مندوں کی طاقت اور موجودہ سرمایہ دارنہ نظام کو قائم رکھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ وہ غریبوں کو صبر و تحمل کی تبلیغ و تلقین سے انقلابی جذبات کو ٹھنڈا کرتی رہتی ہیں۔ تا کہ سرمایہ دار بے خوف و خطر ان کا خون چوستے رہیں۔

اگر کوئی صرف تجربوں سے ہی دانشمند بن جاتا تو لندن کے عجائب گھر کے پتھر اتنی مدت کے بعد دنیا کے بڑے بڑے دانشمندوں سے زیادہ دانشمند ہوتے۔

سخاوت یہ ہے کہ اپنی استطاعت سے زیادہ دو اور استغنا یہ ہے کہ اپنی ضرورت سے کم لو۔

خواہشات کی جدوجہد علامت ہے اس بات کی کہ زندگی نظم چاہتی ہے۔

حکیم محمد سعید

آدمی کی فطرت ہے کہ وہ اپنی اچھائی سن کر خوش ہوتا ہے۔

جھوٹ بول کر فائدہ اٹھانے والے ایک دن بڑا نقصان اٹھائیں گے۔

محنت کرنے والا کبھی پریشان نہیں ہوتا، اور سست آدمی کبھی خوش نہیں رہتا۔

جب بھی فرصت ملے اسے سستی اور بے کاری میں مت گزارو۔ اس کو کسی اچھے کام میں صرف کرو، چاہے اپنے لئے یا دوسروں کے لئے۔

زندہ رہو مگر وقار کے ساتھ۔

محنت سے انسان کے جوہر کھلتے ہیں، اور وہ مشکل سے مشکل کام کو آسانی اور خوبی سے انجام دے لیتا ہے۔

دوستوں کی طرح کتابوں کا انتخاب بھی پوری احتیاط اور توجہ سے کرنا چاہیے۔ اور ہمیشہ اچھی کتابیں پڑھنی چاہیے۔

علم ایک ایسا سمندر ہے جس میں چھلانگ لگانے کے بعد ہی اس کی وسعت و عظمت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

© Copyright www.nayaab.net 2006 سال

دوست ہی نہیں اگر کوئی دشمن بھی اچھا کام کرے تو اس کی تعریف کیجیے۔

غور کیا جائے تو اکثر جس بات پر لڑائی ہوتی ہے، وہ بالکل معمولی بات ہوتی ہے۔ اور اس کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔

کتابیں نہ صرف ہمیں زندگی کی سیر کرا سکتی ہیں۔ بلکہ گزری ہوئی باتیں بھی بتاتی ہیں۔

بھگوت گیتا

اس دنیا میں دو پرش ہیں، ایک فانی اور ایک لافانی، یہ تمام کائنات فانی ہے اور روح لافانی ہے۔

پہلے علم کے ذریعے غور کرو، تدبر کرو، اور اس کے بعد جو تمہارے جی میں آئے کرو۔

سوتیلی ماں کی شان میں بھی برے کلمے زبان سے نہ نکالو۔ کیونکہ وہ تمہارے باپ کی زوجہ ہے۔

ایشور جیون کی اس طرح رکھشا کرتا ہے۔ جیسے ماں اپنے بچے کی حفاظت کرتی ہے۔

جو دوست کے دکھ کو دیکھ کر دکھی نہیں ہوتے۔ ان پر بڑی آفت آتی ہے۔

لالچ، طمع، غصہ اور غضب تمہاری روح کے دشمن ہیں۔ اور جس طرح آگ کے گرد دھواں لپٹا رہتا ہے۔ اور شیشہ پر گرد و غبار اسی طرح یہ چیزیں روح کے گرد چمٹی رہتی ہیں۔

اگر کوئی سخت گناہ گار آدمی بھی خلوص اور عجز و نیاز کے ساتھ بھگوان کی

طرف لوٹتا ہے تو اسے پرہیزگار اور ولی سمجھو۔

رامائن

استری (بیوی) کے لئے شوہر کے ترک کرنے سے زیادہ کوئی پاپ نہیں۔

جب تک ماں باپ جیتے ہیں، وہ تیرے سرپرست ہیں اس لئے مصیبت کے وقت ان کی خدمت کیا کر۔

مالک کا حکم ماننا ہم سب پر مقدم ہے۔

جو دنیا سے غافل ہے اسے عاقل نہیں کہا جا سکتا۔

تین شخص قابل تعظیم ہیں۔گرو، باپ، اور ماں۔باپ کا حق سب سے پہلے ہوا۔کیونکہ وہ اولاد پیدا کرتا ہے۔گرو کی بزرگی تعلیم کی وجہ سے ہے۔اور ماں نے تمہیں جنم دیا ہے۔

مہا بھارت

جس نے ایک بار تم پر احسان کیا ہو، وہ کبھی تمہیں نقصان پہنچائے تو اس کے احسان کو یاد کر کے اسے معاف کر دو۔

مالداری صرف قناعت میں ہے۔

تم خوش رہنا چاہتے ہو تو دوسروں کو خوش دیکھ کر جلا نہ کرو

جسم کی عظمت یا لذت کے لئے آتما کے سکھ اور اس کی عظمت کو قتل نہ کرو

مہاتما بدھ

انسانی زندگی دکھوں سے بھری پڑی ہے۔ اگر ان سے چھٹکارہ چاہتے ہو تو گیان میں دل لگاؤ

سکھ حاصل کرنا چاہتے ہو تو مطمئن رہو۔ کیونکہ اطمینان سب سے بڑا سکھ ہے۔

اچھے لوگوں کی نشانی خوش کلامی ہے۔ بد کلامی تو جانوروں تک کو پسند نہیں آتی۔

نفرت کو محبت سے کم کرو، کیونکہ نفرت نفرت سے کبھی کم نہیں ہوتی۔

لگن سے علم حاصل کرو۔ لگن کی کمی سے علم کھو جاتا ہے۔

انسانوں کی خدمت کرنا اور وہ بھی بے لوث انسانیت کی معراج ہے۔

گناہ سرزد ہو جائے تو نہ اسے دہراؤ نہ چھپاؤ۔ گناہوں کا اندوختہ ہی تمام دکھوں کی بنیاد ہے

کسی بے جان دیوتا کے آگے سو سال عبادت کرنے سے بہتر ہے کہ چند لمحے کسی پرہیزگار کی صحبت میں گزار لو۔

سچائیاں پتوں کی طرح لاتعداد ہیں۔ جن کا شمار انسانی عقل کے بس کی چیز نہیں

خواہش یا تمنا انسان کو مادی ماحول کی دلچسپیوں میں پھنسائے رکھتی ہے

۔اور اسی کے باعث موت و زندگی کا خوفناک چکر جاری رہتا ہے۔

ٹیگور

جب عالم من و تو مٹ جاتا ہے تو فانی انسان غیر فانی ساقی سے مل کر خود بھی غیر فانی ہو جاتا ہے

۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

سوامی دیانند

جھوٹ دوسروں کو خوش کرنے کے لئے بھی نہ بولو۔

انسان کو نفس پرستی سے بری ہونا چاہیے۔

انسان اپنے آپ کو باندھنے کے لئے اپنے ہی ہاتھوں سے زنجیریں تیار کرتا ہے۔

مقصد کی سچی لگن مشکلات میں بھی مایوس نہیں ہونے دیتی۔

گاندھی جی

تھوڑا سا جھوٹ بھی انسان کو ملیا میٹ کر دیتا ہے، جیسے کڑاہی دودھ کو ایک بوند زہر۔

عورت کی کتاب دنیا ہے، وہ کتابوں سے اتنا نہیں سیکھتی جتنا دنیا سے سیکھتی ہے۔ مرد کتابیں پڑھتے ہیں۔ عورت دنیا کا مطالعہ کرتی ہے۔

مجھے جو خدا بھگوت گیتا میں نظر آتا ہے، وہی انجیل مقدس اور قرآن مجید میں بھی نظر آتا ہے۔

جرم انسان کے چہرے پر لکھا ہوتا ہے۔ نفرت جرم سے کرنا چاہیے۔ مجرم سے نہیں۔

انسانی بہتری کے لئے نت نئے کرم کرتے رہنا سب سے بڑا دھرم ہے۔

یہ خیال نہیں کرنا چاہیے کہ اگر ہم دوسرے دھرموں کا مودبانہ مطالعہ کریں گے تو ہمارا اپنا دھرم میں وشواس یا شردھا کم ہو جائے گا۔

سیاسی معاملات میں شرکت کرنا اور طالب علم بھی رہنا دو کام نہیں ہو سکتے۔

بابا گرونانک جی

نیکی میرا مذہب ہے۔

اے جاہل نادان! اپنے نسب پر غرور نہ کر، اس کے نتائج بہت برے ہیں ۔

جو دوسروں سے کینہ و نفرت رکھتا ہے۔ اس کا دل کبھی صاف نہیں ہو سکتا ۔ وہ دن رات چاہے جتنے بھی کام کرے انہیں چین نہیں ملتا۔

ہندو اور مسلم ایک ہی خدا کے بندے ہیں۔

سب سے بہتر وراثت جو آئندہ نسلوں کے لئے چھوڑی جا سکتی ہے وہ اچھا چال چلن بلند کردار ہے۔

جو گناہ کا مرتکب ہو اسے آدمی سمجھو، جو گناہ کر کے نادم و پریشان ہو، اسے ولی سمجھو۔ اور جو گناہ کر کے اترائے اسے شیطان سمجھو۔

اے بھائی! دوسروں کا برا چاہنا چھوڑ دے

اگر دل میلا ہے تو سب کچھ ناپاک ہے۔ جسم دھونے سے دل پاکیزہ نہیں ہوتا۔

جواہر لال نہرو

عمل کے بغیر اصول ذہنی عیاشی ہے۔ اور اصول کے بغیر عمل اندھے کی ٹٹول ہے۔

سچی بات تو یہ ہے کہ میں کسی کو ناپسند نہیں کرتا، کیونکہ بہرحال وہ کسی کی پسند ہے۔

جس گھر میں عورت دکھی رہتی ہے وہ گھر تباہ ہو جاتا ہے۔

ہر وہ فعل جس کا انجام اچھا اور دل کو سکون دینے والا ہو دھرم ہے۔

بھگت کبیر

خدا کی محبت اور انسان دوستی میں ذریعہ نجات ہے۔

کسی پر زبردستی کرنا ظلم ہے۔ ایسا مت کر۔ ایسا کرنے والوں کو جواب دینا پڑے گا۔

خدا نے نور پیدا کر کے اپنی قدرت کاملہ سے ساری مخلوق بنائی۔ اور ایک ہی نور سے بنائی۔ ایسے میں ہم کسی کو کمتر یا بڑا کس طرح کہہ سکتے ہیں۔

بھرتری ہری

جس طرح چاند اپنے آپ ہی چاندنی پھیلا دیتا ہے، سورج خود بخود کنول کے پھول کھلا دیتا ہے۔ اسی طرح نیک انسان بھی اپنے آپ دوسروں کی بھلائی کے کام کرتا ہے

اچھی عورت وہ ہے جس سے آرام ملے۔ اچھا دوست وہ ہے۔ جس پر اعتماد ہو، اچھا بیٹا وہ ہے جو ماں باپ کا فرمانبردار ہو۔

دولت صرف اپنی حفاظت اور مصیبت دور کرنے کے لئے جمع کرنی چاہیے

۔

عقل مند کے ساتھ خطرے میں کود جانا بے وقوف کے ساتھ سیر کو نکل جانے سے بہتر ہے۔

بغیر علم والے لوگ، بغیر ہنر اور خوبی والے لوگ اور وہ لوگ جنہوں نے روحانی ترقی بھی نہ کی زمین پر بوجھ ہیں۔ اور وہ صرف خام آدمی ہیں۔

تلسی داس

مصیبت سب سے بڑی کسوٹی ہے جس پر دوست یار پرکھے جا سکتے ہیں۔

تلسی اپنے رام کو یاد کر۔چاہے دل لگا کر یا بغیر دل لگا کر۔فائدہ ضرور ہوگا

،جس طرح زمیں می سے الٹے سیدھے بیج بھی اگ آتے ہیں۔

اگر ہم خود بھی دوسروں کو کی جانے والی نصیحتوں پر عمل کریں تو کچھ نہ کچھ بن جائیں۔

نفس کے چکر میں پڑ کر انسان سب کو بھلا دیتا ہے

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006